روزنامہ
الفضل
C.P.L 29-FD ٹیلی فون نمبر 047-6213029
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعرات 8 جون 2006ء 11 جمادی الاول 1427 ہجری 8 احسان 1385 ہش جلد 56-91 نمبر 124

یتیم کی خدمت کا صلہ

حضرت ابن عباسؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔

جس نے مسلمانوں میں سے کسی یتیم کو اپنے کھانے پینے میں شریک کیا اللہ تعالیٰ اسے جنت میں داخل کرے گا سوائے اس کے کہ وہ ایسا گناہ کرے جو ناقابل معافی ہو۔

(جامع ترمذی کتاب البر والصلہ باب فی رحمۃ الیتیم حدیث نمبر 1840)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

احسان کے بارے میں مختلف آیات قرآنی کے حوالہ سے فرمایا

سچے نیکوں کی یہ عادت ہوتی ہے کہ خدا کی رضاجوئی کے لئے اپنے قریبیوں کو اپنے مال سے مدد کرتے ہیں اور نیز اس مال میں سے یتیموں کے تعہد اور ان کی پرورش اور تعلیم وغیرہ میں خرچ کرتے رہتے ہیں اور مسکینوں کو فقر و فاقہ سے بچاتے ہیں اور مسافروں اور سوالیوں کی خدمت کرتے ہیں۔ اور ان مالوں کو غلاموں کے آزاد کرانے کے لئے اور قرضداروں کو سبکدوش کرنے کے لئے بھی دیتے ہیں اور اپنے خرچوں میں نہ تو اسراف کرتے ہیں نہ تنگ دلی کی عادت رکھتے ہیں۔............ اور میانہ روش چلتے ہیں پیوند کرنے کی جگہ پیوند کرتے ہیں۔ اور خدا سے ڈرتے ہیں اور ان کے مالوں میں سوالیوں اور بے زبانوں کا حق بھی ہے۔ بے زبانوں سے مراد کتے، بلیاں، چڑیاں، بیل، گدھے، بکریاں اور دوسری چیزیں ہیں۔ وہ تکلیفوں اور کم آمدنی کی حالت میں اور قحط کے دنوں میں سخاوت سے تنگ دل نہیں ہو جاتے بلکہ تنگی کی حالت میں بھی اپنے مقدور کے موافق سخاوت کرتے رہتے ہیں۔ وہ کبھی پوشیدہ خیرات کرتے ہیں اور کبھی ظاہر۔ پوشیدہ اس لئے کہ تا ریاکاری سے بچیں اور ظاہر اس لئے کہ تا دوسروں کو ترغیب دیں۔ خیرات اور صدقات وغیرہ پر جو مال دیا جائے اس میں یہ ملحوظ رہنا چاہئے کہ پہلے جس قدر محتاج ہیں ان کو دیا جائے۔ ہاں جو خیرات کے مال کا تعہد کریں۔ یا اس کے لئے انتظام و اہتمام کریں ان کو خیرات کے مال سے کچھ مال مل سکتا ہے اور نیز کسی کو بدی سے بچانے کے لئے بھی اس مال میں سے دے سکتے ہیں۔ ایسا ہی وہ مال غلاموں کے آزاد کرنے کے لئے اور محتاج اور قرضداروں اور آفت زدہ لوگوں کی مدد کے لئے بھی۔ اور دوسری راہوں میں جو محض خدا لئے ہوں وہ مال خرچ ہوگا۔ تم حقیقی نیکی کو ہرگز نہیں پا سکتے جب تک کہ بنی نوع کی ہمدردی میں وہ مال خرچ نہ کرو۔ جو تمہارا پیارا مال ہے۔ غریبوں کا حق ادا کرو۔ مسکینوں کو دو۔ مسافروں کی خدمت کرو۔ اور فضولیوں سے اپنے تئیں بچاؤ یعنی بیاہوں شادیوں میں اور طرح طرح کی عیاشی کی جگہوں میں اور لڑکا پیدا ہونے کی رسوم میں جو اسراف سے مال خرچ کیا جاتا ہے۔ اس سے اپنے تئیں بچاؤ۔ تم ماں باپ سے نیکی کرو اور قریبیوں سے اور یتیموں سے اور مسکینوں سے اور ہمسایہ سے جو تمہارا قریبی ہے اور ہمسایہ سے جو بیگانہ ہے اور مسافر سے اور نوکر اور غلام اور گھوڑے اور بکری اور بیل اور گائے سے اور حیوانات سے جو تمہارے قبضہ میں ہوں کیونکہ خدا کو جو تمہارا خدا ہے یہی عادتیں پسند ہیں وہ لاپرواہوں اور خود غرضوں سے محبت نہیں کرتا اور ایسے لوگوں کو نہیں چاہتا جو بخیل ہیں اور لوگوں کو بخل کی تعلیم دیتے ہیں اور اپنے مال کو چھپاتے ہیں یعنی محتاجوں کو کہتے ہیں کہ ہمارے پاس کچھ نہیں۔

(اسلامی اصول کی فلاسفی۔ روحانی خزائن جلد 10 ص 357)

حضور انور کا خطبہ جمعہ
جرمنی سے براہ راست

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خطبہ جمعہ مورخہ 9 جون 2006ء کو جرمنی سے پاکستانی وقت کے مطابق 5-00 بجے شام براہ راست نشر کیا جائے گا۔ یہ خطبہ رات کو 8-50 پر اور 10 جون کو صبح 2-05 اور 7-25 پر مکرر نشر ہو گا۔ احباب مطلع رہیں۔ (ناظر اشاعت)

نماز خدا تعالیٰ تک پہنچنے کا ذریعہ

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

"پس جو شخص خدا تعالیٰ سے ملنا چاہتا ہے اور اس کے دربار میں پہنچنے کی خواہش رکھتا ہے۔ اس کے واسطے نماز ایک گاڑی ہے۔ جس پر سوار ہو کر وہ جلد تر پہنچ سکتا ہے۔ جس نے نماز ترک کر دی وہ کیا پہنچے گا۔"

(ملفوظات جلد سوم صفحہ 189)

(مرسلہ: نظارت اصلاح و ارشاد مرکزیہ)

نظام نو

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

"دنیاوی لحاظ سے بھی اگر اس نظام کی اہمیت کا اندازہ لگانا ہے تو آج سے ساٹھ سال پہلے حضرت مصلح موعود نے ایک تقریر فرمائی جلسے کے موقع پر 'نظام نو' کے نام سے چھپی ہوئی کتاب ہے۔ اُسے پڑھیں تو آپ کو اندازہ ہو کہ آج کل دنیا کے ازموں اور مختلف نظاموں کے جو نعرے لگائے جا رہے ہیں وہ سب کھوکھلے ہیں اور اگر اس زمانے میں کوئی انقلابی نظام ہے جو دنیا کی تسکین کا باعث بن سکتا ہے، جو روح کی تسکین کا باعث بن سکتا ہے، جو انسانیت کی خدمت کرنے کا دعویٰ حقیقت میں کر سکتا ہے تو وہ حضرت اقدس مسیح موعود کا پیش کردہ نظام وصیت ہی ہے"۔

(اختتامی خطاب جلسہ سالانہ برطانیہ 2004ء مطبوعہ الفضل سالانہ نمبر 2005ء ص 11)

(مرسلہ: سیکرٹری مجلس کارپرداز)

کائنات کی وسعت

آیت الکرسی کی تفسیر کرتے ہوئے حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:

’’(وسع کرسیه.........) میں سائنس کے اس عظیم الشان نکتہ کی طرف بھی اشارہ کیا گیا ہے کہ کائنات عالم کی لمبائی کا اندازہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی نہیں جانتا۔ اس زمانہ میں جس حد تک علم ہیئت میں ترقی ہو چکی ہے اتنی پہلے کبھی نہیں ہوئی۔ آج دنیا کی لمبائی کا اندازہ میلوں میں نہیں لگایا جاتا۔ مثلاً یہ نہیں کہا جاتا کہ ایک زمین سے دوسری زمین تک اتنے میل کا فاصلہ ہے بلکہ اس لمبائی کا اندازہ روشنی کی رفتار سے لگایا جاتا ہے۔ روشنی ایک سیکنڈ میں ایک لاکھ اسی ہزار میل چلتی ہے۔ اور دنیا کی وسعت کا اندازہ اس نور کی روشنی سے لگاتے ہیں۔ گویا یہ بھی (اللہ نور السموٰت.........) (نور:36) کی صداقت کا ثبوت ہے کیونکہ اس آیت میں بتایا گیا تھا کہ زمین و آسمان کی وسعت کا اندازہ تم کسی چیز سے نہیں لگا سکتے صرف نور اور اس کی رفتار سے ہی لگا سکتے ہو۔ غرض جب ایک سیکنڈ میں روشنی ایک لاکھ اسی ہزار میل چلتی ہے تو ایک منٹ میں ایک کروڑ آٹھ لاکھ میل چلے گی۔ پھر اسے ایک گھنٹہ کے ساتھ ضرب دو تو یہ 64 کروڑ 80 لاکھ میل بنتے ہیں۔ ان میلوں کو ایک دن کی روشنی کا حساب لگانے کے لئے 24 سے ضرب دیں تو یہ 15 ارب 55 کروڑ 20 لاکھ میل رفتار بن جاتی ہے۔ اب پھر ایک سال کی رفتار کا حساب لگانے کے لئے 360 دنوں سے ضرب دیں تو 55 کھرب 76 ارب 72 کروڑ میل بنتے ہیں۔ یہ حساب صرف روشنی کے ایک سال کی لمبائی کا ہوتا ہے۔ لیکن دنیا کی لمبائی علم ہیئت والے روشنی کے تین ہزار سال قرار دیتے تھے۔ پس ان اعداد کو تین ہزار سال سے ضرب دینی ہوگی۔ اب اس کا حاصل ضرب جو نکلے وہ حسابی لحاظ سے درحقیقت ناقابل اندازہ ہی ہو جاتا ہے کیونکہ اربوں کے اوپر کا حساب درحقیقت حساب ہی نہیں سمجھا جاتا۔ مگر یہ حساب یہیں ختم نہیں ہو گیا۔ جوں جوں نئے آلات دریافت ہو رہے ہیں یہ اندازے بھی غلط ثابت ہو رہے ہیں۔ پہلی جنگ عظیم کے بعد یہ قرار دیا گیا کہ دنیا کی لمبائی روشنی کے چھ ہزار سال کے برابر ہے۔ مگر اس کے بعد تحقیق ہوئی کہ یہ سب باتیں غلط ہیں۔ ہم دنیا کی لمبائی کا اندازہ ہی نہیں لگا سکتے۔ کیونکہ جس طرح بچہ کا قد بڑھتا ہے اس طرح دنیا بھی بڑھتی چلی جا رہی ہے اور اب اس کی لمبائی روشنی کے بارہ ہزار سالوں کے برابر سمجھی جاتی ہے۔

(تفسیر کبیر جلد 2 صفحہ 583-584)

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سانحہ ارتحال

❁ مکرم سلیم الدین صاحب ناظر امور عامہ تحریر کرتے ہیں کہ مکرم صوبیدار (ر) محمد عبدالسمیع گل صاحب دارالعلوم غربی ثناء کارکن نظارت امور عامہ 28 مئی 2006ء کو بوجہ ہارٹ اٹیک اچانک بعمر 62 سال وفات پا گئے۔ نماز جنازہ احاطہ صدر انجمن احمدیہ میں مکرم حافظ مظفر احمد صاحب نے پڑھائی جبکہ قبر تیار ہونے پر مکرم ملک خالد مسعود صاحب صدر مجلس کارپرداز نے دعا کروائی۔ مرحوم بفضل اللہ تعالیٰ موصی تھے۔ مرحوم نے بیوہ کے علاوہ دو شادی شدہ بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ مرحوم نہایت محنتی، دیانت دار، بااخلاق اور اخلاص کے ساتھ خدمت کرنے والے تھے۔ لمبا عرصہ محلّہ میں جماعتی خدمت کی توفیق پائی۔ 98ء سے نظارت امور عامہ میں خدمات بجا لا رہے تھے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے۔ اعلیٰ علیین میں جگہ دے جملہ پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے اور اپنے فضلوں کا وارث بنائے۔ آمین

❁ مکرمہ شاہینہ انور صاحبہ نائب صدر لجنہ اماء اللہ ضلع راولپنڈی تحریر کرتے ہیں کہ میری والدہ محترمہ سیدہ زرینہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم سید جمال یوسف صاحب مرحوم مورخہ 3 مئی بوجہ فالج 68 سال کی عمر میں راولپنڈی میں جنرل ہسپتال میں وفات پا گئیں۔ آپ کی نماز جنازہ مکرم مرزا ناصر محمود صاحب مربی ضلع راولپنڈی نے ایوان توحید میں پڑھائی اور احمد باغ میں تدفین کے بعد دعا بھی آپ نے کرائی۔ میری پیاری والدہ صاحبہ حضرت سیدہ ام وسیم صاحبہ کے اکلوتے بھائی محترم سیٹھ سعید یوسف صاحب کی سب سے بڑی بہو تھیں۔ پھر آپ نے تمام زندگی خاندان اقدس کے ساتھ وفا اور محبت کا یہ رشتہ تمام رشتوں سے بڑھ کر قائم رکھا۔ انتہائی متوکل، سخی دل اور خوش مزاج تھیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند فرمائے اور ہم بہن بھائیوں کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

درخواست دعا

❁ مکرم مبارک احمد طاہر صاحب انسپکٹر تحریک جدید تحریر کرتے ہیں کہ مکرم منصور محمود منہاس صاحب سیکرٹری تحریک جدید ضلع بہاولنگر کو چھت سے گرنے کی وجہ سے ٹانگ میں فریکچر ہو گیا ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں موصوف کی جلد اور کامل صحت یابی کے لئے خاص دعا کی درخواست ہے۔

ولادت

❁ مکرم ضیاء اللہ مبشر صاحب نائب ناظر امور عامہ تحریر کرتے ہیں کہ مکرم وسیم احمد ظفر صاحب مربی سلسلہ برازیل کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 8/دسمبر 2005ء کو بیٹا عطا فرمایا ہے نومولود کا نام حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے تکریم احمد عطا فرمایا ہے۔ بچہ وقف نو کی تحریک میں شامل ہے۔ مکرم حاجی شریف احمد صاحب سابق اکاؤنٹنٹ جامعہ احمدیہ ربوہ کا پوتا اور مکرم ڈاکٹر سمیع اللہ ریاض صاحب ربوہ کا نواسہ ہے احباب جماعت سے درخواست دعا ہے اللہ تعالیٰ نومولود کو والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

❁ مکرم اکبر احمد طاہر صاحب مربی سلسلہ نائیجر تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے چھوٹے بھائی مکرم مرزا وسیم احمد صاحب نائب قائد ضلع خیرپور کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 27 مارچ 2006ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ حضور انور نے ازراہ شفقت بچے کا نام مرزا ندیم احمد عطا فرمایا ہے بچہ وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے بچہ حضرت میاں نور محمد رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہے۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس بچہ کو نیک صالح خادم دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

نکاح و تقریب رخصتی

❁ مکرم نوید احمد شہزاد صاحب نائب قائد مجلس چک نمبر 270-A کا چھیلو فارم ضلع میرپور خاص تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی ہمشیرہ محترمہ تسنیم عارفہ صاحبہ جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ چک نمبر 270-A کا چھیلو فارم بنت محترم چوہدری رشید احمد صاحب سیکرٹری وقف جدید جماعت احمدیہ چک نمبر 270 الف کا چھیلو فارم کے نکاح و رخصتی کی تقریب مورخہ 30 مارچ 2006ء کو منعقد ہوئی۔ نکاح کا اعلان مکرم طارق محمود صاحب کھوکھر مربی سلسلہ نے ہمراہ محترم مظفر احمد شہزاد صاحب مربی سلسلہ ابن محترم یعقوب احمد صاحب سابق سیکرٹری مال جماعت احمدیہ محمود آباد فارم ضلع میرپور خاص مبلغ پچیس ہزار روپے حق مہر پر کیا۔ اس کے بعد دعا کے ساتھ رخصتی ہوئی۔ دلہن محترم ماسٹر فضل الدین صاحب آف کنری پاک کی نسل سے اور محترم مولا بخش صاحب مرحوم کی پوتی ہے جبکہ دولہا محترم چوہدری نور احمد صاحب مرحوم سابق مینیجر اسٹیٹس سندھ کا نواسہ اور حضرت میاں جان محمد صاحب رفیق حضرت مسیح موعود آف محمود آباد فارم سندھ کا پوتا ہے۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کیلئے ہر لحاظ سے مبارک کرے اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

تعلیمی میدان میں ترقی کیلئے

میٹرک کے بعد آپ کیا کر سکتے ہیں

مرسلہ: نظارت تعلیم

کیا آپ نے سوچا ہے کہ میٹرک کے بعد آپ کیا کرنا چاہتے ہیں یا کیا کر سکتے ہیں۔ اپنے مستقبل کی منصوبہ بندی ابھی سے کیجئے تاکہ آئندہ کی پریشانی سے بچا جا سکے۔ نیز منصوبہ بندی کرنے اور اس پر عمل کرتے وقت خدا تعالیٰ سے دعا بھی کریں کہ وہ آپ کی صحیح رنگ میں رہنمائی فرمائے اور درست فیصلہ کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آپ کی رہنمائی کے لئے کچھ معلومات مہیا کی جارہی ہیں۔

جامعہ یا وقف جدید میں داخلہ (وقف زندگی)

ایسے احمدی طلباء جو خدمت دین کے لئے اپنی زندگی وقف کرنے کے خواہش مند ہیں ان کو چاہئے کہ الفضل کا باقاعدہ مطالعہ کرتے رہیں اس میں جامعہ احمدیہ اور معلم کلاس وقف جدید کے داخلہ کا اعلان شائع ہوتا ہے۔ نیز جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے لئے وکالت دیوان اور معلم کلاس وقف جدید کے لئے وقف جدید ربوہ سے مزید معلومات کے لئے رجوع کیا جا سکتا ہے۔ احمدی نوجوانوں کے لئے یہ سب سے بہترین شعبہ ہے کیونکہ اسکے تحت نوجوانی میں ہی خدا تعالیٰ کی خدمت میں اپنے آپ کو پیش کر کے اس کے کاموں میں لگا دیا جاتا ہے۔

ایف اے کیلئے مضامین

ایسے طلباء جو ایف اے کرنے کے خواہش مند ہوں وہ غور اور دعا کے بعد ایسے مضامین کا انتخاب کریں جو دلچسپ ہونے کے ساتھ ساتھ آئندہ کی پیشہ ورانہ زندگی کے لئے بھی مفید ہوں مثلاً اکنامکس شماریات اور میتھ۔ یہ مضامین ایف اے میں پڑھنے کے بعد کامرس اور خاص طور پر اکاؤنٹنگ کی فیلڈ کی طرف جانے کے لئے بھی مددگار ہوتے ہیں۔ اور آج کل اکاؤنٹنگ خاص طور پر چارٹرڈ اکاؤنٹنگ، کاسٹ اینڈ مینجمنٹ اکاؤنٹنگ اور ACCA زیادہ مشہور ہیں اور کثرت سے طلبہ ان کا رخ کرتے ہیں۔ دوسرے مضامین پڑھنے والے طلبہ بھی ان فیلڈز کو اختیار کر سکتے ہیں لیکن شماریات، اکنامکس اور ریاضی پڑھنے والوں کی چونکہ Background مضبوط ہوتی ہے اس لئے زیادہ بہتر طور پر ان فیلڈز میں چلنے کا امکان ہوتا ہے۔ ان فیلڈز میں جانے سے قبل داخلہ ٹیسٹ کلیئر کرنا لازمی ہوتا ہے اور یہ ٹیسٹ عام طور پر ریاضی۔ انگریزی اور جنرل نالج پر مشتمل ہوتا ہے۔ اور وہ طلبہ جو میٹرک کے بعد ایف اے میں پہلے دن ہی سے مطالعہ میں باقاعدگی کرتے ہیں ان کے لئے اس قسم کے ٹیسٹ کلیئر کرنا آسان ہوتا ہے۔

کمپیوٹر سائنس کیلئے میتھ کی ضرورت

اس کے علاوہ ایف اے میں میتھ پڑھنے والے طلبہ کمپیوٹر سائنس کے ڈگری پروگرام میں بھی داخلہ لینے کے اہل ہوتے ہیں۔ عام طور پر حکومتی ادارہ جات میتھ کے ساتھ ایف اے کرنے والے طالب علم کو کمپیوٹر سائنس میں داخلہ نہیں دیتے اس کے لئے ایف ایس سی پری انجینئرنگ ہونا لازمی ہے لیکن بہت سے اعلیٰ معیار کے پرائیویٹ ادارہ جات ایف اے (میتھ) کی بنیاد پر بیچلرز کمپیوٹر سائنس میں داخلہ دیتے ہیں۔ اگر ایف اے میں میتھ پڑھی ہو اور اس کے بعد حکومتی ادارہ سے سادہ بی اے میتھ کے ساتھ مکمل کیا ہو تو پھر ماسٹرز کمپیوٹر سائنس میں حکومتی ادارہ جات میں داخلہ حاصل کیا جا سکتا ہے۔ اور شرط یہی ہے کہ ہر لیول پر میتھ پڑھی ہو۔

ابلاغیات یا صحافت

آج کل کے زمانے میں ایک اور ابھرتی ہوئی فیلڈ ''صحافت'' یا ماس کمیونیکیشن بھی ہے اور کثرت سے احمدی طلباء و طالبات کو اس طرف بھی آنا چاہیے۔ خاص طور پر الیکٹرانک میڈیا اور بالخصوص کمپیوٹر ٹیکنالوجی کے تعارف کے بعد اس کی اہمیت اور بھی زیادہ ہوگئی ہے۔ ایف اے اور ایف ایس سی دونوں قسم کے پروگرام کرنے کے بعد بیچلرز میں اگر اختیاری مضمون کے طور پر صحافت رکھی جائے تو ماسٹرز (ایم اے) میں جانا آسان ہوتا ہے ورنہ صرف بی اے اور بی ایس سی بغیر صحافت کے مضمون کے بھی ایم اے میں جایا جا سکتا ہے لیکن اس کے لئے بی اے کے نمبر اچھے ہونا ضروری ہیں۔ اس میدان میں کمپیوٹر کے تعارف کے بعد جدت آگئی ہے نیز مقابلہ بھی سخت ہوگیا ہے اور داخلہ حاصل کرنے سے قبل بہت محنت کی ضرورت ہوتی ہے۔

بزنس ایڈمنسٹریشن (ایم بی اے)

ایف اے کرنے والے طلبہ B.B.A (بزنس ایڈمنسٹریشن) کرنے کے بعد MBA بھی کر سکتے ہیں اکثر حکومتی ادارہ جات میں داخلہ انٹرمیڈیٹ میں حاصل کردہ نمبروں اور ٹیسٹ پر ہوتا ہے اور پرائیویٹ ادارہ جات میں داخلہ کا معیار ٹیسٹ کلیئر کرنا ہے۔ اس کے علاوہ ایف اے اور بی اے کرنے کے بعد بھی MBA کیا جا سکتا ہے۔ پاکستان کی تمام پبلک یونیورسٹیاں ہر سال MBA میں داخلہ آفر کرتی ہیں جبکہ اعلیٰ معیار کے پرائیویٹ ادارہ جات بھی MBA کرواتے ہیں۔

ایم ایس سی کیلئے مضامین

اگر کسی کو کسی خاص مضمون میں ایم اے/ایم ایس سی کرنے کا شوق ہو تو کوشش کی جائے کہ ایف اے یا ایف ایس سی میں اس سے ملتا جلتا مضمون رکھا جائے تاکہ شروع دن ہی سے اس پر محنت کی جائے تاکہ اپنے ہدف کو حاصل کیا جا سکے۔ نیز اسطرح اسی مضمون میں بنیاد بہت مضبوط ہو جائیگی جو آگے چل کر بہت مفید ثابت ہوگی۔

قانون کی تعلیم (ایل ایل بی)

ایف اے۔ ایف ایس سی کرنے والے طلبہ لاء (قانون) یعنی L.L.B کی تعلیم بھی حاصل کر سکتے ہیں۔ لیکن اس میں داخلہ کے لئے بی اے یا بی ایس سی ہونا لازمی ہے۔ حکومتی ادارہ جات میں داخلہ کا میرٹ بنایا جاتا ہے اور پرائیویٹ ادارہ جات میں داخلہ بذریعہ ٹیسٹ ہوتا ہے۔ L.L.B کی تعلیم میں پرائیویٹ ادارہ جات غیر معمولی کردار ادا کر رہے ہیں اس کے علاوہ اب پاکستان کے مختلف شہروں میں یونیورسٹی آف لندن کا L.L.B (External) پروگرام بھی مختلف پرائیویٹ تعلیمی ادارہ جات کرواتے ہیں اور یہ بھی بہت مقبول ہے۔

پری میڈیکل

ایف ایس سی پری میڈیکل کرنے کے بعد ایم بی بی ایس۔ بی فارمیسی۔ ڈینٹل سرجری، ایگریکلچر اور D.V.M میں بھی داخلہ لیا جا سکتا ہے۔ MBBS اور ڈینٹل سرجری میں داخلہ صرف ایف ایس سی میں حاصل کردہ نمبروں پر نہیں دیا جاتا بلکہ اب داخلہ ٹیسٹ جو انگریزی۔ فزکس۔ کیمسٹری اور بیالوجی پر مشتمل ہوتا ہے کو اچھے نمبروں سے کلئیر کرنا پڑتا ہے اور میرٹ دونوں کو سامنے رکھ کر بنایا جاتا ہے۔ F.Sc. میں حاصل کردہ نمبر کل میرٹ کا 65% ہوتے ہیں اور ٹیسٹ کے نمبر میرٹ کا 35% ہوتے ہیں۔ اس ٹیسٹ کی تیاری بہت محنت سے کرنا ہوتی ہے اور اس کا دارومدار ایف ایس سی کے دوران ایک معین ٹائم ٹیبل کے ساتھ بھی ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ بعض منظور شدہ پرائیویٹ ادارہ جات میڈیسن کرواتے ہیں اور ان میں داخلہ کے لئے داخلہ ٹیسٹ کلیئر کرنا لازمی ہے نیز حکومتی ادارہ جات کے مقابلہ پر ان ادارہ جات کی غیر معمولی فیس ہوتی ہے جس کو ادا کرنا ہر ایک کیلئے مشکل ہوتا ہے اس لئے اول ترجیح حکومتی ادارہ جات کو دینا چاہئیے۔ جہاں داخلہ ٹیسٹ کلیئر کرنے کے بعد داخلہ ہو جائے تو پرائیویٹ ادارہ جات کے مقابلہ پر اخراجات کم ہوتے ہیں۔

ایف ایس سی پری میڈیکل کرنے کے بعد بی اے۔ بی ایس سی۔ بی کام اور بی بی اے بھی کیا جا سکتا ہے۔

پری انجینئرنگ

ایف ایس سی پری انجینئرنگ کرنے کے بعد حکومتی انجینئرنگ یونیورسٹیوں میں الیکٹریکل۔ سول۔ مکینیکل۔ میکاٹرانکس کیمیکل۔ آرکیٹکچر۔ الیکٹرانکس۔ میٹالرجی انڈسٹریل۔ ایروناٹیکل۔ ٹیلی کمیونیکیشن اور کمپیوٹر انجینئرنگ میں داخلہ حاصل کیا جا سکتا ہے۔ کل میرٹ بناتے وقت داخلہ ٹیسٹ جو انگریزی۔ فزکس۔ کیمسٹری۔ اور میتھ پر مشتمل ہوتا ہے اور F.Sc. کے نمبروں دونوں کو مدنظر رکھا جاتا ہے۔ F.Sc. میں حاصل کردہ نمبر کل میرٹ کا 65% ہوتے ہیں جبکہ ٹیسٹ کے نمبر میرٹ کا 35% ہوتے ہیں۔ اس لئے اس ٹیسٹ کی تیاری کا دارومدار ایف ایس سی کے دوران باقاعدہ پڑھائی کے ساتھ بھی ہے۔ اور داخلہ ٹیسٹ ہونے کی وجہ سے مقابلہ اور بھی سخت ہوتا جا رہا ہے۔ کچھ اعلیٰ معیار کے تعلیمی پرائیویٹ ادارہ جات بھی انجینئرنگ کرواتے ہیں۔ لیکن داخلہ سے قبل ٹیسٹ کلیئر کرنا لازمی ہوتا ہے۔

کمپیوٹر سائنس

کثرت سے ایف ایس سی کرنے والے طلبہ کمپیوٹر سائنس کی فیلڈ اختیار کرنا چاہتے ہیں حکومتی ادارہ جات میں جو کمپیوٹر سائنس کرواتے ہیں وہ صرف ان طلبہ کو داخلہ دیتے ہیں جنہوں نے ایف ایس سی پری انجینئرنگ کی ہو لیکن بعض اعلیٰ معیار کے پرائیویٹ ادارہ جات اس کو لازمی نہیں قرار دیتے بلکہ ان کی شرط میں ایف ایس سی۔ ایف اے میں صرف میتھ پڑھا ہونا لازمی ہے اور اگر میتھ پڑھا ہو اور داخلہ ٹیسٹ کلیئر ہو تو داخلہ مل جاتا ہے۔ کمپیوٹر سائنس کو سافٹ ویئر انجینئرنگ بھی کہا جاتا ہے اور اسی سے تعلق رکھنے والی فیلڈ انفارمیشن ٹیکنالوجی (IT) میں بھی داخلہ کا طریقہ یہی ہے کہ ڈگری پروگرام میں داخلے کی شرائط میں F.Sc./F.A میں میتھ پڑھا ہونا لازمی ہے۔

ایف ایس سی پری انجینئرنگ کرنے والے طلبہ

بی اے، بی ایس سی ، بی بی اے ، بی کام ،سی اے اوراے سی سی اے بھی کر سکتے ہیں۔

آج کل کثرت سے مختلف ادارہ جات کمپیوٹر کے Certification کورسز کروارہے ہیں۔کوشش یہ کی جائے کہ ان کورسز میں داخلہ سے قبل انٹرمیڈیٹ ضروری ہو۔اور انٹرمیڈیٹ اگر میتھ کے ساتھ ہو تو سب سے بہتر ہے۔صرف میٹرک کے بعد ان کورسز کارخ کرنا درست نہیں ہے۔

فائن آرٹس

وہ طلبہ جو انٹرمیڈیٹ کے بعد فائن آرٹس ڈیزائنگ وغیرہ میں ڈگری حاصل کرنا چاہتے ہیں ۔ بعض ادارہ جات لازمی قرار دیتے ہیں کہ انٹرمیڈیٹ میں ان طلبہ نے فائن آرٹس کا مضمون پڑھا ہولیکن اکثر ادارہ جات اس کے بغیر بھی داخلہ دیتے ہیں لیکن داخلہ ٹیسٹ میں خاص طور پر فری ہینڈ ڈرائنگ کا عمدہ مظاہرہ کرنا پڑتا ہے تب جاکر داخلہ حاصل کیا جاتا ہے۔

ٹیکنیکل تعلیم

ایسے طلبہ جو میٹرک کرنے کے بعد کسی ٹیکنیکل کالج میں داخلہ حاصل کر کے تین سال کا ڈپلومہ DAE حاصل کرنا چاہتے ہیں وہ اسکے بعد کسی بھی انجینئرنگ یونیورسٹی میں داخلہ حاصل کر سکتے ہیں اور داخلہ کی شرط میں داخلہ ٹیسٹ کلیئر کرنا لازمی ہے لیکن اگر DAE کے بعد بیچلرز اور پھر ماسٹرز کسی مضمون میں کرنا چاہتے ہیں تو اس کی اجازت ہے کیونکہ DAE کا کورس انٹرمیڈیٹ کے برابر ہے نیز اب DAE کے بعد بعض ادارے B-Tech بھی کرواتے ہیں۔

کامرس میں دلچسپی

ایسے طلبہ جو کامرس میں دلچسپی رکھتے ہوں وہ میٹرک کے بعد C.Com'I.Com اور D.Com بھی کر سکتے ہیں اور اس کے بعد C.A , ACCA , B.Com اور BBA کی طرف بھی جایا جاسکتا ہے۔

ہوم اکنامکس

بعض طالبات جو ہوم اکنامکس مضامین پڑھنا چاہتی ہیں وہ میٹرک کے بعد ہوم اکنامکس کالجز میں چارسالہ B.Sc. میں داخلہ حاصل کرسکتی ہیں یا پھر F.Sc. کرنے کے بعد زرعی یونیورسٹی وغیرہ میں دو سالہ بیچلرز ہوم اکنامکس میں کرسکتی ہیں۔ان میں مختلف پیشہ وارانہ مضامین پڑھائے جاتے ہیں۔مثلاً چائلڈ ڈیویلپمنٹ۔ فوڈ اینڈ نیوٹریشن۔فوڈ ٹیکنالوجی۔ آرٹس۔RURAL سوشیالوجی وغیرہ۔

غیر ملکی زبانیں

میٹرک کرنے کے بعد پاکستان کے بڑے شہروں میں واقع بعض ادارہ جات غیر ملکی زبانوں میں سرٹیفکیٹ ڈپلومہ کورسز کرواتے ہیں ان کے بعد مختلف معیار کے اور کورسز بھی جاری رہتے ہیں نیز ساتھ پرائیویٹ طور پر انٹرمیڈیٹ/بیچلرز کرلیا جائے تو دہرا فائدہ ہوتا ہے ۔ان میں سب سے بڑا ادارہ NUML ہے جو مختلف زبانوں میں ماسٹرز بھی کرواتا ہے۔ واقفین نو کو اس طرف خاص طور پر آنے کی ضرورت ہے

علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کے کورسز

علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی بھی میٹرک پاس طلبہ کو بعض کورسز آفر کرتی ہے جن میں ڈیری فارمنگ،شہد کی مکھیاں پالنا، الیکٹریکل کورسز، آٹو ٹیکنیشن کورسز وغیرہ شامل ہیں ۔اس کے داخلہ جات سال میں دومرتبہ کھلتے ہیں جن کا اعلان قومی اخبارات میں ہوتا ہے۔اس کے علاوہ اسی ادارہ نے مختصر المیعاد تعلیمی پروگرام STEP کے نام سے جاری کیا ہوا ہے جس کے تحت کمپیوٹر کورسز کروائے جاتے ہیں اور داخلہ سال میں کسی بھی وقت لیا جاسکتا ہے ۔اسکے علاوہ PTC وغیرہ کورسز بھی اسی یونیورسٹی سے آفر ہوتے ہیں۔

ضروری امور

وہ طلبہ وطالبات جو انجینئرنگ اور کمپیوٹر سائنس میں داخلہ کے خواہش مند ہیں ان کو چاہیئے کہ جماعت میں قائم انجینئرنگ وآرکیٹکچر ایسوسی ایشن (IAAAE) اور ایسوسی ایشن آف احمدی کمپیوٹر پروفیشنلز (AACP) کے لوکل چیپٹرز کے پریزیڈنٹ صاحبان سے رابطہ کر کے مزید معلومات بھی حاصل کر سکتے ہیں اس طرح ان کو زیادہ بہتر PLanning کرنے کا موقع مل جائے گا۔

نظارت تعلیم کوشش کرتی ہے کہ پاکستان میں کروائے جانے والے مختلف پروگراموں کے بارے میں اعلانات 'الفضل' میں شائع ہوں اور کثیر تعداد میں طلبہ اس سے فائدہ بھی اٹھاتے ہیں اس لئے ایک تو طلبہ کثرت سے الفضل کا مطالعہ باقاعدگی سے کریں نیز سیکرٹریان تعلیم کو بھی چاہیئے کہ ان اعلانات اور نزلہ کو سائنسی زبان میں انفلوئنزا اور عام طور پر فلو، یا زکام کہتے ہیں ۔ انفلوئنزا آجکل کے موسم یعنی گرمی کے شروع میں وباء کی صورت اختیار کر لیتا ہے۔جس کی وجہ پینے کے لئے یخ پانی کا استعمال اور ہمارے آس پاس کا گردوغبار ہے۔

مضامین کے ذریعہ اپنے حلقہ/جماعت کے طلبہ کی رہنمائی کریں اور نظارت تعلیم سے رابطہ رکھیں نیز آپ کے پاس کچھ معلومات ہوں تو چھپی ہوئی صورت میں نظارت کو ارسال کریں۔

آخر میں تمام طلبہ اپنے لئے خاص طور پر دعا کریں۔ کہ اللہ تعالیٰ ان کو جماعت اور اپنے خاندانوں کے لئے نافع الناس وجود بنائے۔آمین!

(نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ۔پوسٹ کوڈ نمبر 35460)

فون نمبر 047-6212473

ntaleem@fsd.paknet.com.pk

وحید احمد جنجوعہ صاحب

میرے خالو چوہدری محمد حسین باجوہ صاحب کی یاد میں

جناب چوہدری محمد حسین باجوہ صاحب مرحوم ریٹائرڈ سٹیشن ماسٹر ایک متقی، بہادر اپنے دین کے لئے غیرت کا جذبہ رکھنے والے اور ہمیشہ خدا تعالیٰ کی رضا پر راضی رہنے والے انسان تھے۔ زندگی کے ہر معاملہ میں خدا تعالیٰ نے ان کو بلند حوصلہ اور ہمت عطا کی ہوئی تھی۔ان کے خوبصورت دل میں خدا تعالیٰ نے اپنے ملنے جلنے والوں اور خاص طور پر اپنے اور اپنے سسرالی خاندان کے لئے ہمدردی اور خلوص کا جذبہ کوٹ کوٹ کر بھرا ہوا تھا۔ دھیمی اور جاذب نظر شخصیت لئے یہ وجیہہ،خوبصورت مگر کم گو سا انسان جس سے بھی مخاطب ہوتا اسی کو اپنا گرویدہ بنالیتا۔

محترم خالو جان پیدائشی احمدی تھے۔وہ 1922ء میں ضلع سرگودھا میں پیدا ہوئے ۔اپنی تعلیم مکمل کرنے کے بعد محکمہ ریلوے میں اپنی ملازمت کا آغاز کیا۔ 1945ء میں آپ محترم بھائی محمود احمد صاحب کے داماد اور محترم حافظ ڈاکٹر مسعود احمد صاحب کے بہنوئی بنے۔اپنی ازدواجی زندگی میں وہ بطور شوہر بھی ایک مثالی انسان تھے اور بطور والد بھی ایک محبت کرنے والے اور شفیق والد تھے۔ خدا تعالیٰ نے آپ کو چار بیٹیوں سے نوازا تھا اولاد نرینہ سے محرومی کے شکوہ کو وہ کبھی زبان پر نہ لائے ۔انہوں نے خدا تعالیٰ کے فضل سے اپنی بیٹیوں کی پرورش عمدہ رنگ میں کی ۔انہوں نے اپنی بیٹیوں کو بالکل بیٹوں کی طرح پالا اور محبت دی ان کی شاید اسی نیکی اور عظمت کی وجہ سے خدا تعالیٰ نے ان کو ایسے چاروں دامادوں سے نوازا جنہوں نے محترم خالو جان کو اپنے باپ کی طرح عزت دی، اپنے باپ کی طرح چاہا اور اپنے سگے باپوں سے بھی بڑھ کر ان کی خدمت کی۔اور یوں اللہ تعالیٰ کی رضا پر راضی رہنے کی وجہ سے خدا تعالیٰ نے اولاد نرینہ کی کمی کو بہت احسن رنگ میں پورا کیا۔

وہ اپنی ملازمت کے سلسلہ میں جہاں جہاں بھی رہے، ہر جگہ پر ان کا ماتحت عملہ اور وہاں کے تمام لوگ ابھی تک ان کی محبت کے بکھرے ہوئے رنگین خوشنما و خوشبو سے معطر پھول اپنے دامنوں میں سمیٹے بیٹھے ہیں۔

میرے والد صاحب بھی چونکہ ریلوے میں ہی ملازم تھے اور پھر حسن اتفاق سے ایک آدھ جگہ دونوں کو اکٹھے رہنا پڑا پھر جب ربوہ کے ریلوے سٹیشن کے ابتدائی دن تھے یعنی 1956ء کے قریب جبکہ میں بہت چھوٹا سا تھا آپ کی پوسٹنگ ربوہ میں ہی ہوگئی اور یوں ان کے ساتھ ہمیں بھی ہمارے والد صاحب نے ربوہ بھجوا دیا کہ اب بچوں کا تعلیمی دور شروع ہونے کا وقت آ گیا ہے۔اس وقت سے ان کی وفات تک میں نے کوئی لمحہ بھی ایسا نہیں دیکھا جب کہ ان کا دست شفقت میرے سر سے ذرہ برابر بھی سرکا ہو۔ میرے لئے ان کی چاہتوں کی بارش ایک طوفان کا رنگ رکھتی تھی۔ جب 1987ء میں میرے والد محترم انتقال کر گئے تو اس کے بعد ہم سب بہن بھائیوں کو زندگی کے کسی موڑ پر بھی انہوں نے باپ کی کمی کا احساس نہ ہونے دیا۔ ہم سب بہن بھائیوں کے سر ان کی شفقتوں اور محبتوں کے بارگراں سے ہروقت جھکے ہوئے ہیں۔ والد صاحب کی وفات کے وقت ہم تین بہن بھائی غیر شادی شدہ تھے۔ان تینوں شادیوں میں ان کا کردار کسی طرح بھی ہمارے حقیقی باپ سے کم نہ تھا۔ انہوں نے ان موقعوں پر بڑے ہی کامیاب طریقے سے ہمارے والد صاحب کی کمی کو پورا کر کے دکھایا۔ وہ بلاشبہ صرف اپنی چاروں بیٹیوں ، دامادوں نواسے نواسیوں کے ہی ''ڈیڈی'' نہ تھے بلکہ وہ تو ہم سب کے مشترکہ ''ڈیڈی'' تھے۔

وہ خدا اور رسول سے سچا پیار کرنے والے اور جماعت احمدیہ کی خاطر قربانی کے لئے ہردم تیار رہنے والے انسان تھے۔ وہ محبتوں کا ایک ایسا بادل تھے جو برستے وقت یہ غور نہیں کرتا کہ نیچے زمین کیسی ہے۔ وہ ایک باعمل انسان تھے۔اور اپنی شیریں زبان اور میٹھے بول سے ہر ایک کو اپنا بنانے کا جادو جانتے تھے۔ جو ایک دفعہ ان کی مجلس سے ہو آتا، ہردم انہی کو یاد کرتا۔

جماعتی وقار کو دوران ملازمت اور اس کے بعد بھی ہمیشہ دنیا کی ہر چیز اور اپنی ہر خواہش سے مقدم جانا۔ دوران ملازمت ہی انہوں نے فیکٹری ایریا ربوہ میں پلاٹ خرید کر اپنا مکان تعمیر کروا لیا تھا۔ سو ریٹائرمنٹ کے بعد اپنی خواہش اور ارادے کے مطابق ربوہ میں رہائش کو ترجیح دی۔ وہ محلّہ فیکٹری ایریا کے عہدہ صدارت پر بھی فائز رہے۔ جماعتی سرگرمیوں میں دلجمعی سے حصہ لیتے رہے۔ بیرون ملک دو بیٹیوں کی خواہش تھی کہ وہ ان کے پاس رہائش اختیار کر لیں مگر وہ بیرون ملک گئے بھی تو صرف ان کو مل کر واپس لوٹ آئے۔ ان کا کہنا تھا کہ مرکز سلسلہ سے دور رہنا انہیں پسند نہیں۔

زندگی کے آخری ایام میں وہ بینائی سے مکمل طور پر محروم ہو گئے۔نفیس طبیعت کے مالک ہونے کے ساتھ ساتھ وہ بہت زیادہ حساس دل رکھنے والے انسان تھے۔ بینائی سے محرومی کا بہت زیادہ اثر لیا۔ ابتداء سے ہی بہت زیادہ خوددار قسم کے انسان تھے۔ ہر ایک کی مدد کرنا ان کی فطرت تھی مگر مدد قبول کرنا ان کی انا اور ان کے اصولوں کے خلاف تھا۔ یہی وجہ تھی کہ انہوں نے کسی کی مدد اور سہارے کے ساتھ گھر سے باہر نکلنا بھی پسند نہ کیا وہ زیادہ تر وقت گھر میں بستر پر لیٹ کر یا کرسی پر بیٹھ کر گزارتے مگر ان حالات میں بھی ان کے لبوں سے کسی قسم کا شکوہ سنائی نہ دیا۔ اس حالت

باقی صفحہ 11 پر

مکرم عبدالحلیم سحر صاحب

دنیا کا مقبول ترین کھیل

فٹ بال ورلڈ کپ 2006ء جرمنی

فٹ بال اس وقت دنیا کا مقبول ترین کھیل ہے اگر یہ کہا جائے کہ فٹ بال دنیا میں سب سے زیادہ کھیلا جانے والا کھیل ہے تو یہ غلط نہ ہوگا۔ اس بات کا اندازہ لگانا مشکل ہے کہ کتنی بڑی تعداد میں لوگ اس کو پسند کرتے ہیں۔ اس کھیل میں ایک کھلاڑی اپنی بھرپور صلاحیتوں کا مظاہرہ کرسکتا ہے، اس میں جسمانی فٹنس اور مہارت بہت اہمیت رکھتی ہے۔ چھوٹے چھوٹے پاسز کی وجہ سے یہ کھیل بہت خوبصورت اور دلچسپ دکھائی دیتا ہے۔ اس کھیل میں ڈیفنس ہوتا ہے اس میں منصوبہ بندی ہوتی ہے۔ اس میں اٹیک ہوتا ہے اس میں تیزی ہوتی ہے اور تحمل بھی ہوتا ہے۔ جو شائقین اور ناظرین کو حیران اور ششدر کردیتا ہے۔ اس سے قبل فٹ بال کے سترہ عالمی ٹورنامنٹس ہوچکے ہیں۔ 18 واں ورلڈ کپ جرمنی میں 9 جون سے 9 جولائی 2006ء تک کھیلا جائے گا۔ دنیا کی اکثریت گراؤنڈز اور ٹی وی پر مصروف ہوجائے گی۔

برازیل اپنے اعزاز کا اس سال دفاع کرے گا۔ برازیل اس سے قبل پانچ دفعہ ورلڈ کپ جیت چکا ہے اب دیکھتے ہیں کہ اس کی ٹیم چھٹی مرتبہ یہ اعزاز حاصل کرتی ہے کہ نہیں شائقین اس مرتبہ بھی اس بڑے ایونٹ کا فیورٹ برازیل کو قرار دے رہی ہے۔ لیکن یہ بات بھی مدنظر رکھنی پڑے گی کہ جرمنی کی ٹیم ہوم گراؤنڈ کا فائدہ اٹھا کر یہ اعزاز اپنے نام کرسکتی ہے۔ اگر برازیل چھٹی مرتبہ ٹورنامنٹ جیت گیا تو وہ اپنا بنایا ہوا منفرد ریکارڈ یعنی پانچ دفعہ ورلڈ چیمپئن کا ریکارڈ توڑ ڈالے گا برازیل کو یہ اعزاز بھی حاصل ہے کہ یہ فٹ بال کے ہونے والے 17 عالمی ٹورنامنٹس میں شرکت کرچکی ہے۔

فٹ بال ورلڈ کپ کا آغاز 1930ء میں ہوا تھا یہ پہلا بڑا ایونٹ یوراگوئے نے ارجنٹائن کو فائنل میں ہرا کر جیتا تھا۔ اس 18 ویں ورلڈ کپ میں دنیا کی 32 ٹاپ کی ٹیمیں شرکت کررہی ہیں۔ جرمن منتظمین شائقین کی بڑی تعداد کی جرمنی آمد کے سلسلہ میں رہائشی مسئلہ سے دوچار ہیں۔ اندازاً تین لاکھ لوگ جرمنی میں آئیں گے۔ جرمنی کے سارے ہوٹل کئی ماہ پہلے ہی بک ہوچکے ہیں۔ بہرحال دیکھیں یہ مسئلہ کیسے حل ہوتا ہے۔ اس ٹورنامنٹ کی وجہ سے جرمنی کی معیشت پر بہت زیادہ مثبت اثرات پڑیں گے۔ جرمنی کچھ حد تک معاشی بحران کی طرف بڑھ رہا تھا لیکن فٹ بال کی وجہ سے وہ اس بحران سے نکل آئے گا۔ پہلا میچ جو کہ افتتاحی ہوگا وہ جرمنی اور کوسٹاریکا کی کمزور ٹیم کے درمیان کھیلا جائے گا اور اختتامی میچ یعنی فائنل میچ برلن میں 9 جولائی 2006ء کو ہوگا۔ دیکھیں کون سی ٹیم فائنل میں پہنچے گی اور ورلڈ چیمپئن کا تاج اپنے سر پر سجائے گی۔

32 ٹیموں کو آٹھ گروپس میں تقسیم کیا گیا ہے۔ پاکستانی شائقین کے لئے دلچسپ میچ خاص طور پر ایران اور سعودی عرب کے ہوں گے۔ ایران کا پہلا میچ ہی مشکل ہوگا جو کہ 11 جون کو میکسیکو کے خلاف ہوگا۔ دوسری طرف 14 جون کو سعودی عرب تیونس کے خلاف کھیلے گا۔

یہ بات قابل ذکر ہے کہ یہ پہلی دفعہ ہوا ہے کہ ورلڈ کپ کی دفاعی چیمپئن ٹیم برازیل براہ راست کوالیفائی کرنے کی بجائے کوالیفائنگ راؤنڈ کھیل کر ٹاپ 32 ٹیموں میں آئی ہے جبکہ میزبان ٹیم جرمنی کو کوالیفائنگ راؤنڈ کھیلے بغیر براہ راست فائنل مرحلے تک پہنچایا گیا ہے۔

اس ٹورنامنٹ میں ہر گروپ سے 2،2 ٹیمیں دوسرے مرحلے میں یعنی پری کوارٹر فائنل میں پہنچیں گی۔ جس کے ساتھ ہی ناک آؤٹ سسٹم لاگو ہوجائے گا ہارنے والی ٹیم ایونٹ سے باہر ہوجائے گی پہلے مرحلے میں کل 48 میچز، دوسرے میں 8 اور تیسرے مرحلے میں 4 میچز کھیلے جائیں گے، جس کے بعد سیمی فائنل اور فائنل ہوگا۔ یہ میچز جرمنی کے بارہ شہروں کے خوبصورت سٹیڈیمز میں کھیلے جائیں گے۔ جن میں کل 64 میچز ہوں گے۔

دنیائے فٹ بال کے عالمی شہرت یافتہ کھلاڑیوں کو اس دفعہ پھر اپنی مہارت اور خوبصورت کھیل کھیلنے کا موقع ملے گا ان میں برازیل کے ہیرو رونالڈو، فرانس کے زیدان، انگلینڈ کے ڈیوڈ بیکھم، فرانس کے تھیری ہنری جیسے بڑے نام شامل ہیں۔ اسی طرح ارجنٹائن کے کپتان پیلوز بالیٹو اور 17 سالہ کھلاڑی جرجیو کورو، سپین کے سسک فیریگاز، گھانا کے سٹرائیکر یونس ٹیگو، کوریا کے پارک چومنگ، میکسیکو کے اینڈریز گارڈاڈو، فرانس کے ریوانتونیو، سوئٹزرلینڈ کے فلپ سینڈ روز، سربیا کے سائمن اور پرتگال کے متویل فرینڈس یہ سٹار کھلاڑی اس سال ورلڈ کپ فٹ بال میں عمدہ اور بہترین کھیل کا مظاہرہ کریں گے۔

اسی طرح برازیل کے عظیم کھلاڑی رونالڈو نے امید کا اظہار کیا ہے کہ وہ ٹورنامنٹ میں اپنی زندگی کا بہترین کھیل پیش کرے گا اور ورلڈ کپ کی تاریخ کے سب سے زیادہ گول سکور کرنے والا کھلاڑی بن جائے گا۔ رونالڈو کو جرمنی کے مشہور کھلاڑی گریڈ موئر کے چودہ گولز کا ریکارڈ توڑنے کے لئے صرف دو گول درکار ہیں۔ یاد رہے کہ 2002ء کے ورلڈ کپ میں رونالڈو نے 8 گول کرکے اپنا نام سرفہرست کرلیا تھا۔

ہر ملک کی خواہش ہے کہ جن کے ہاں فٹ بال کو بہت اہمیت حاصل ہوتی ہے کہ وہ ورلڈ کپ ٹرافی حاصل کرے یہ بہت بڑا اعزاز ہوتا ہے۔ فیفا (FIFA) نے 1947ء میں دسویں ورلڈ کپ کے 53 نمونوں میں سے موجودہ ٹرافی کا انتخاب کیا۔ اسے اٹلی کے مشہور آرٹسٹ سلیویو نے ڈیزائن کیا ہے قارئین کی دلچسپی اور معلومات کے لئے یہ بات بھی قابل ذکر ہے کہ یہ ٹرافی ٹورنامنٹ جیتنے والے ملک کو نہیں دی جاتی بلکہ فیفا یہ ٹرافی اپنے پاس رکھتی ہے اور جیتنے والے ملک کو سونے کی پالش والی متبادل ٹرافی دی جاتی ہے۔ اصل ٹرافی 36 سینٹی میٹر (تقریباً ایک فٹ دو انچ) اونچی ہے اس پر 18 قیراط کا ساڑھے چھ کلوگرام (6175 گرام) سونا استعمال ہوا ہے۔

ایک اور بڑا اہم انعام اس ٹورنامنٹ میں دیا جاتا ہے۔ وہ پلیئر آف دی ٹورنامنٹ ہوتا ہے۔ اس میں سونے کا فٹ بال انعام کے طور پر کھلاڑی کو دیا جاتا ہے۔ جسے عرف عام میں گولڈن بال کہتے ہیں۔ پچھلے ورلڈ کپ میں یعنی 2002ء میں یہ انعام جرمنی کے گول کیپر کپتان اولیور کاہن نے حاصل کیا تھا۔ ورلڈ کپ میں سب سے زیادہ گول کرنے والے کھلاڑی کو سونے کا جوتا دیا جاتا ہے۔ 2002ء میں برازیل کے کھلاڑی رونالڈو نے حاصل کیا۔ انہوں نے سب سے زیادہ 8 گول کئے اب تک فٹ بال ورلڈ کپ 17 مرتبہ ہوچکا ہے۔ سب سے پہلا ٹورنامنٹ 1930ء میں کھیلا گیا جو یوراگوئے نے ارجنٹائن کو فائنل میں ہرا کر جیتا دوسرا ورلڈ کپ 1934ء میں کھیلا گیا۔ اس میں اٹلی اور چیکوسلواکیہ کی ٹیمیں فائنل میں پہنچیں اور اٹلی کے سر اس سال کا کپ رہا۔ اسی طرح

سال	فاتح ٹیم	دوسرے نمبر پر
1938	اٹلی	ہنگری
1950	یوراگوئے	برازیل
1954	جرمنی	ہنگری
1958	برازیل	سویڈن
1962	برازیل	چیکوسلواکیہ
1966	انگلینڈ	جرمنی
1970	برازیل	اٹلی
1974	جرمنی	نیدرلینڈ
1978	ارجنٹائن	نیدرلینڈ
1982	اٹلی	جرمنی
1986	ارجنٹائن	جرمنی
1990	جرمنی	ارجنٹائن
1994	برازیل	اٹلی
1998	فرانس	برازیل
2002	برازیل	جرمنی

(1938ء تا 1950ء یہ ورلڈ جنگ عظیم دوئم کی وجہ سے نہ ہوسکا)

برازیل جس نے فٹ بال کے کھیل میں ایک عظیم انقلاب برپا کیا ہوا ہے اور دنیا کے بہترین کھلاڑی پیدا کئے ہیں یہ اعزاز کسی اور ملک کے پاس نہیں ہے ان میں فٹ بال کی تاریخ کے بے تاج بادشاہ پیلے، زیکو، روماریو، رونالڈو، رابرٹو کارلوس، ڈیڈا، رونالڈینو اور دنگا جیسے عظیم کھلاڑی شاید ہی کسی ملک کے پاس ہوں اپنے کھیل سپرٹ، تیزی اور خوبصورتی کی وجہ سے برازیل کی ٹیم اس وقت دنیا کی مقبول ترین ٹیم ہے اس کے شائقین دنیا کے ہر خطہ میں پائے جاتے ہیں۔

برازیل نے 1958ء میں پہلی مرتبہ ورلڈ کپ جیتا تھا۔ اس کے چار سال بعد یعنی 1962ء میں اپنے اعزاز کا کامیاب دفاع کیا۔ اس طرح 1970ء کا ورلڈ کپ اپنے نام کروا کر تیسری دفعہ ورلڈ چیمپئن بنا۔ 1970ء کے بعد برازیل بہت پیچھے رہ گیا۔ پھر 24 سال بعد 1994ء میں برازیل کی ٹیم نے کارنامہ سرانجام دے کر چوتھی مرتبہ یہ ٹرافی اپنے ملک لے گئے۔ 2002ء میں برازیل پھر عالمی چیمپئن بنا۔ اس ٹورنامنٹ میں حصہ لینے والی 32 ٹیموں نے اپنی 23,23 رکنی ٹیموں کا اعلان کردیا ہے۔

یہ بات اہم ہے کہ میزبان ٹیم ہوم گراؤنڈ کی وجہ سے مضبوط نظر آتی ہے دلچسپ بات یہ ہے کہ آج تک کھیلے گئے 17 ٹورنامنٹس میں چھ کپ میزبان نے جیتے۔ ہوم گراؤنڈ کا شور اور سپورٹنگ نعرے بازی میزبان ٹیم کو حوصلہ دیتی ہے اور مخالف ٹیم اس سے نروس ہوجاتی ہے دیکھیں اس دفعہ جرمنی کی ٹیم اس سے فائدہ اٹھاتی ہے کہ نہیں برازیل سے امید ہے کہ اپنے اعزاز کا دفاع کرے گا لیکن جرمنی کے ساتھ ہالینڈ بھی اپ سیٹ کرسکتی ہے۔ اٹلی اور سپین بھی اس دفعہ بھرپور فارم میں ہیں۔ اب دیکھتے ہیں کہ کیا ہوتا ہے فٹ بال بھی سامنے ہے اور میدان بھی۔

2006ء میچوں کا شیڈول اس طرح ہے۔

تاریخ	ٹیمیں
9 جون	جرمنی بمقابلہ کوسٹاریکا پولینڈ بمقابلہ ایکواڈور
10 جون	انگلینڈ بمقابلہ پیراگوئے ٹرینیڈاڈ بمقابلہ سویڈن ارجنٹائن بمقابلہ آئیوری کوسٹ
11 جون	سربیا بمقابلہ ہالینڈ میکسیکو بمقابلہ ایران انگولا بمقابلہ پرتگال
12 جون	اٹلی بمقابلہ گھانا امریکہ بمقابلہ چیک ریپبلک آسٹریلیا بمقابلہ جاپان
13 جون	برازیل بمقابلہ کروشیا فرانس بمقابلہ سوئٹزرلینڈ کوریا بمقابلہ ٹوباگو

باقی صفحہ 6 پر

ابن کریم

سچا پیوند کرنے والوں کے شیریں پھل

انجیل میں ایک بڑا ہی دلچسپ فقرہ یوں درج ہے۔حضرت مسیحؑ فرماتے ہیں۔''درخت اپنے پھلوں سے پہچانا جاتا ہے'' بہت خوبصورت بات اس میں بیان ہوئی ہے۔ بلاشبہ الٰہی سلسلے اس طرح کے نشانات اپنے اندر رکھتے ہیں۔ کہ صاف لگتا ہے کہ یہ وہ لوگ ہیں جو دوسروں سے ممتاز حیثیت رکھتے ہیں۔ انسان وہی ہوتے ہیں لیکن ان کی عادات و خصائل بدل دی جاتی ہیں۔ پاک روح ان میں پھونک دی جاتی ہے اس کی وجہ یہ ہوتی ہے کہ روح القدس سے تائید یافتہ آواز پر وہ کان دھرتے ہیں اور وہ آواز ان کے لئے طرح طرح کے نغمے الاپتی ہے۔خوشخبری دیتی ہے اور اللہ کے حضور سربسجود ہوکر دعاؤں میں ڈھلتی ہے ؎

رات بھر پگھلا دعا میں اشک اس کا وجود
تب کہیں یہ صبح نکلی ہے چمن پہنے ہوئے

حضرت مسیح موعود نے ایک جگہ یہ بیان فرمایا ہے کہ جس طرح تم لوگ پیوند کرتے ہو بالکل اسی طرح میں پیوند کاری کرنے آیا ہوں جس طرح پیوند شدہ پودا خوش نما اور خوش ذائقہ پھل دیتا ہے بالکل اسی طرح احمدیت کے پھل الگ اور نرالے اور اپنا خاص ذائقہ رکھتے ہیں الگ اور انوکھی شان رکھتے ہیں۔

پچھلے دنوں ہمارے ایک بزرگ نے اپنے بڑے بھائی صاحب کا تعارف کرواتے ہوئے بتایا کہ گو یہ مجھ سے بعد میں احمدیت کی جھولی میں گرے مگر اپنے اخلاص اور فدائیت کا عجیب رنگ رکھتے ہیں۔ آجکل تو ربوہ میں سکونت اختیار کئے ہوئے ہیں جب اپنے گاؤں ضلع شیخوپورہ رہتے تھے یہ ان دنوں کی بات ہے آپ ایک دن اپنی زمین میں فصل کاشت کرنے کے بعد کھاد لگا رہے تھے۔ پاس سے آپ کی اہلیہ گزریں ان سے پوچھا کہاں جا رہی ہو انہوں نے جواب دیا آپ کے کپڑے چونکہ پرانے ہوگئے ہیں۔ میں نے سوچا نئی چادر آپ کے لئے لے آؤں۔ وہ کہنے لگے تمہارے پاس کتنے پیسے ہیں۔ ان کی بیوی نے جواب دیا پچاس روپے وہ کہنے لگے لاؤ مجھے دو میرا چندہ رہتا ہے۔ نئے کپڑوں کو چھوڑو۔ چندہ ادا کرنا ضروری ہے۔ کھاد والے دو خالی تھیلے اپنی بیوی کو دیتے ہوئے کہنے لگے تم یوں کرو ان کو رنگوا کر مجھے تہہ بند سلوا دو۔ چنانچہ ایسا ہی کیا گیا۔ مگر چندہ کی ادائیگی بروقت کر دی۔ بزرگ مزید بتانے لگے کہ اب عجیب طرح کے اللہ کے فضل ان پر ہیں کہ کوئی شمار نہیں ہے۔ ہر طرح کی نعماء کے دروازے خدا نے ان پر کھول دیئے ہیں۔ کہاں وہ زمیندار جو اپنے پرانے کپڑوں پر چندے کو ترجیح دیتے ہوئے اپنی بیوی کو کہتا ہے کہ کھاد کے تھیلے سے اس کا تہہ بند سلوا دو آج اس کے ایک بیٹے نے جرمنی میں جو اپنا ذاتی مکان خریدا ہے اس کی مالیت پاکستانی کرنسی میں چار کروڑ کے قریب بنتی ہے سیدنا حضرت مسیح موعود کیا خوب فرماتے ہیں۔

زبذل مال درراہش کسے مفلس نمی گردد

اب تذکرہ نہایت تنگی اور ترشی میں مالی قربانی کا چلا ہے تو ایک واقعہ مزید سنتے جایئے انہی دنوں کی بات ہے داتہ زید کا ضلع سیالکوٹ کے ایک نہایت مخلص بزرگ جو کہ یہاں ربوہ میں تھوک و پرچون کا بزنس کرتے ہیں نے بڑی ہی محبت سے اپنے والد گرامی کا واقعہ سنایا کہ کس طرح انہوں نے حق کو پایا۔ پہلے تو شدید مخالف تھے مگر جب صداقت ظاہر ہوگئی تو ماننے کے بعد اخلاص اور فدائیت میں اتنے بڑھے کہ ہر سال جلسہ سالانہ پر قادیان پیدل جایا کرتے تھے۔ وہ بتایا کرتے تھے کہ اس زمانہ میں سال بھر بمشکل ایک روپیہ جمع ہوتا تھا۔ صبح نداء کے وقت سفر شروع کر کے رات عشاء کے قریب قادیان پہنچ جاتے تھے گھر کی روٹی ساتھ بندھی ہوتی۔ جو سارے سال میں بچت کر کے ایک روپیہ بچایا ہوتا وہ نذرانہ کے طور پر پیش کر دیتے۔ واپسی پر بھی لنگر کی روٹیاں ساتھ باندھ لیتے۔ راستے میں بھی کام آتیں گاؤں میں بھی آ کر مختلف لوگوں کو تبرک کے طور پر پیش کرتے۔

جس طرح میں نے عرض کیا ہے کہ حق پانے والوں کے انداز نرالے اور جدا ہوتے ہیں۔ تنگی ترشی دکھ سکھ میں خدا تعالیٰ کو ہی سہارا جانتے ہیں۔ ان کی نظر اوپر والے کی طرف ہی ہوتی ہے اور پھر خدا کی محبت کے جلوے بھی عجیب رنگ میں ان پر ظاہر ہوتے ہیں۔ ہمارے محلّہ میں ایک خاتون کی وفات ہوگئی۔ میں اظہار تعزیت کے لئے وہاں گیا۔ اپنے طور پر ہمدردی کے چند بول بولے ان کے بیٹے نے بتایا کہ والدہ کی وفات کا دکھ کسے نہیں ہوتا جو قیامت ہم پر ٹوٹی یہ تو ہم ہی جانتے ہیں مگر اظہار افسوس اور ہمدردی کرنے والوں نے بھی کوئی کسر اٹھا نہ رکھی۔ بلاشبہ ہمارے دین نے ایسے مواقع پر جو ہمدردانہ طور پر ایک دوسرے کو دلاسہ دینے کا طریق رائج کیا ہے وہ بھی بڑا ہی منفرد ہے جو شخص اپنے اپنے انداز سے ہمدردی کا اظہار کرتا ہے اور بلاشبہ اس سے دل کو تسکین ملتی ہے روح قرار پکڑتی ہے بڑی تعداد میں لوگ ہمارے گھر آئے عزیز رشتہ دار آئے دوست احباب نے اظہار افسوس کیا مگر میرے ایک دوست کی بات نے مجھ پر کچھ اس قسم کا اثر کیا کہ گویا جادو ہو گیا ہو۔ میرا غم بہت ہی گہرا تھا باپ کی شفقت سے پہلے ہی محرومی اور پھر ماں بھی داغ مفارقت دے گئی۔ مختصر یہ کہ بہت ہی رنج کی کیفیت تھی۔ اس دوست نے بتایا کہ محمود جس طرح تم ان دونوں ہستیوں کی شفقت اور سائے سے محروم ہو بالکل اسی طرح میں بھی یہ دکھ جھیل چکا ہوں۔ میری بھی کچھ اسی قسم کی حالت تھی مگر یقین جانو ان نازک اور دکھ کے لمحات میں مجھے درود شریف پڑھنے کا کسی نے کہا۔ مجھے تو گویا یوں لگا جیسے سکون مجھ پر نازل ہو رہا ہو۔ جوں جوں میں درود شریف پڑھتا جاتا تھا سکون دل اور قرار آتا جاتا تھا۔ تم بھی یہی نسخہ استعمال کرو۔ چنانچہ میں نے کثرت سے درود شریف پڑھنا شروع کر دیا۔ بس درود شریف سے ہی سکون ملا اور بے چینی کو قرار آیا۔ جتنے بھی افسوس کرنے والے آئے ان سب میں مجھے اپنے دوست کی یہ بات سب سے بھلی لگی۔

پچھلے دنوں ہمارے ایک قریبی عزیز کی نوجوانی میں ہی اچانک ہارٹ فیل ہوجانے کی وجہ سے وفات ہوگئی۔ ان کا بڑا بیٹا غم سے نڈھال تھا۔ ایک بیٹا حیدر آباد سندھ کسی کام سے گیا ہوا تھا وہاں اسے اطلاع دی گئی۔ راستے سے اس کے بار بار فون آ رہے تھے۔ کچھ عجیب قسم کے خوف اور پریشانی کی حالت تھی جو خاندان والوں پر طاری تھی۔ ان کے بڑے بیٹے عزیزم خالد احمد کو میں نے دلاسہ دیتے ہوئے یہی واقعہ سنایا کہ کس طرح درود شریف پڑھنے سے کسی پریشان حال کو سکون ملا تھا۔ چند لمحوں میں خالد کے چھوٹے بھائی کا فون خانیوال سے آیا اس وقت میں بھی وہیں بیٹھا ہوا تھا خالد اپنے چھوٹے بھائی کو بمشکل دلاسہ دے رہا تھا لیکن بڑے پراعتماد لہجے میں اپنے بھائی کو کہہ رہا تھا صبر کرو دعائیں کرو اور درود شریف پڑھتے رہو اللہ تسلی دے گا۔ سیدنا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رحمۃً للعالمین ہیں صرف انسانوں کے لئے ہی نہیں دوسری مخلوقات کے لئے بھی رحمت کا پیغام اور سامان ہیں۔ مجھے درود شریف کا ذکر کرتے کرتے حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکی کا ایک دلچسپ واقعہ یاد آ گیا۔ آپ اس سے اندازہ لگائیں کہ امام الزمان کے غلاموں کی سوچ عجب نرالی اور انداز عجب من موہنے ہیں آپ اپنے دفتر میں بیٹھے ہوئے کام میں مصروف تھے معاً آپ نے دیکھا کہ ایک چڑیا عجیب طرح سے بے چین دکھائی دیتی ہے۔ اس کے بار بار روشندان پر آ کر بیٹھنے اور چیخنے چلانے سے اس کی پریشانی صاف عیاں تھی۔ فرماتے ہیں میں باوجود اس سے ہمدردی کا جذبہ رکھنے کے کچھ نہیں کر پا رہا تھا۔ کیونکہ ظاہر ہے ایک پرندے کو پکڑا تو جا نہیں سکتا اور نہ ہی اس سے ہمدردی کا اظہار کیا جاسکتا ہے۔ بہرحال سوچتے سوچتے مجھے خیال آیا کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم صرف انسانوں ہی کے لئے رحمت نہیں ہیں بلکہ تمام جہانوں کے لئے رحمت ہیں پس کیوں نہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے واسطے سے دعا کروں خدا تعالیٰ اس پرندے پر رحم فرما دے اسے سکون دے دے۔ سو میں نے بڑے درد سے درود شریف پڑھنا شروع کر دیا۔ میں جوں جوں درود شریف پڑھتا گیا اس پرندے کی بے چینی جاتی رہی اور وہ پرسکون ہوگیا۔

جب سے میں نے یہ واقعہ پڑھا ہوا ہے میرا بھی عموماً یہ طریق ہے کہ اردگرد میں کہیں کسی کو تکلیف پہنچی ہو کسی گھر سے کسی بچے کے رونے کی آواز آ رہی ہو یا گھر میں کسی کو تکلیف پہنچی ہوئی ہو تو درود شریف سے ہی اس کا مداوا کرنے کی کوشش کرتا ہوں بلاشبہ آج ہمارے گرد و پیش میں طرح طرح کے مسائل اور تکالیف میں گھری ہوئی انسانیت چیخ اور چلا رہی ہے ان تکالیف کا ازالہ خدا کے فضل ہی کے ذریعہ ممکن ہے۔ سو ان تمام قسم کی مصیبتوں کے دور ہونے کے لئے سیدنا حضرت مسیح موعود کو خدا نے جو دکھایا وہ یہ ہے کہ بکثرت درود شریف پڑھنے کے نتیجہ میں ملائکہ آبِ زلال کی مشکوں سے نور برسا رہے ہیں۔ ؎

زندگی بخش جامِ احمد ہے
کیا ہی پیارا یہ نام احمد ہے

(بقیہ صفحہ 5)

14 جون	سپین بمقابلہ یوکرائن تیونس بمقابلہ سعودی عرب جرمنی بمقابلہ پولینڈ
15 جون	ایکواڈور بمقابلہ کوسٹاریکا انگلینڈ بمقابلہ ٹرینیڈاڈ سویڈن بمقابلہ پیراگوئے
16 جون	ارجنٹائن بمقابلہ سربیا ہالینڈ بمقابلہ آئیوری کوسٹ میکسیکو بمقابلہ انگولا
17 جون	پرتگال بمقابلہ ایران اٹلی بمقابلہ امریکہ چیک ریپبلک بمقابلہ گھانا
18 جون	برازیل بمقابلہ آسٹریلیا جاپان بمقابلہ کروشیا فرانس بمقابلہ کوریا
19 جون	ٹوگو بمقابلہ سوئٹزرلینڈ سپین بمقابلہ تیونس سعودی عرب بمقابلہ یوکرائن
20 جون	ایکواڈور بمقابلہ جرمنی کوسٹاریکا بمقابلہ پولینڈ سویڈن بمقابلہ انگلینڈ پیراگوئے بمقابلہ ٹرینیڈاڈ
21 جون	ہالینڈ بمقابلہ ارجنٹائن آئیوری کوسٹ بمقابلہ سربیا پرتگال بمقابلہ میکسیکو ایران بمقابلہ انگولا
22 جون	چیک ریپبلک بمقابلہ اٹلی گھانا بمقابلہ امریکہ جاپان بمقابلہ برازیل کروشیا بمقابلہ آسٹریلیا
23 جون	ٹوگو بمقابلہ فرانس سوئٹزرلینڈ بمقابلہ کوریا سعودی عرب بمقابلہ سپین یوکرائن بمقابلہ تیونس

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 58774 میں امجد پرویز صابر

ولد چوہدری نذیر احمد قوم چٹھول پیشہ مربی سلسلہ عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اوچ شریف ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی 11 کنال واقع چندر کے منگولے مالیتی اندازاً -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4332 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/16000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد امجد پرویز صابر گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد شاکر وصیت نمبر 42342 گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد ولد عبدالقیوم

مسل نمبر 58775 میں ڈاکٹر مبارک علی

ولد اللہ بخش قوم آرائیں ملک پیشہ پنشنر / میڈیکل پریکٹس عمر 67 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک ہتہ ضلع لودھراں بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 17-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4570+3000 روپے ماہوار بصورت پنشن + پریکٹس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ڈاکٹر مبارک علی گواہ شد نمبر 1 ملک خالد محمود ولد ڈاکٹر مبارک علی گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد مبشر وصیت نمبر 27303

مسل نمبر 58776 میں محمد صدیق ربانی

ولد محمد زمان قوم راجپوت جنجوعہ پیشہ ملازمت عمر 47 سال بیعت 1981ء ساکن امیر پارک گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 12-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان سوا دو مرلہ مالیتی اندازاً -/500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد صدیق ربانی گواہ شد نمبر 1 حکیم عبدالقدیر انجم ولد صوفی بشیر احمد گواہ شد نمبر 2 رشید احمد ولد منظور احمد

مسل نمبر 58777 میں پروفیسر مبشر احمد طاہر

ولد بشیر احمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ ملازمت عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چکوال شہر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان 10 مرلہ واقع دارالنصر وسطی ربوہ مالیتی اندازاً -/1000000 روپے۔ موٹر سائیکل مالیتی -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/18000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد پروفیسر مبشر احمد طاہر گواہ شد نمبر 1 عزیز احمد طاہر وصیت نمبر 27193 گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد باجوہ وصیت نمبر 37841

مسل نمبر 58778 میں کاشف عدنان

ولد عبدالسلام مرحوم قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کلر کہار ضلع چکوال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 9-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی زمین ایک ایکڑ واقع کلر کہار مالیتی -/3000000 روپے کا 1/2 حصہ۔ 2۔ 7 مرلہ مکان واقع کلر کہار مالیتی -/1000000 روپے کا 1/2 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد کاشف عدنان گواہ شد نمبر 1 اطہر حفیظ فراز مربی سلسلہ وصیت نمبر 30665 گواہ شد نمبر 2 چوہدری منور احمد واہلہ ولد چوہدری محمد علی واہلہ

مسل نمبر 58779 میں فضہ محمود کچلو

بنت محمود احمد کچلو قوم کشمیری پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کلر کہار ضلع چکوال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 14-3-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور ڈیڑھ تولہ مالیتی اندازاً -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فضہ محمود کچلو گواہ شد نمبر 1 اطہر حفیظ فراز مربی سلسلہ گواہ شد نمبر 2 محمود احمد کچلو والد موصیہ

مسل نمبر 58780 میں مبارکہ ناصر

زوجہ کمانڈر ناصر احمد قوم ککے زئی پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شارع فیصل کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-1-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 150 گرام مالیتی اندازاً -/120000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مبارکہ ناصر گواہ شد نمبر 1 کمانڈر ناصر احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 طارق محمود بدر وصیت نمبر 25544

مسل نمبر 58781 میں ثمینہ حنا

بنت جلیل احمد قوم راجپوت پیشہ ٹیچر عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن مصطفیٰ کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 25-9-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 2 تولے مالیتی اندازاً -/16000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ثمینہ حنا گواہ شد نمبر 1 جلیل احمد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 طارق محمود بدر وصیت نمبر 25544

مسل نمبر 58782 میں آصف عدنان باجوہ

ولد سفیر احمد باجوہ قوم جٹ باجوہ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن جامی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 18-1-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ترکہ والدہ مکان واقع گلشن جامی کا 1/6 حصہ (غیر تقسیم شدہ ہے) مکان کی اندازاً مالیتی -/4000000 روپے۔ (ورثاء خاوند 3 بیٹے ایک بیٹی شامل ہیں) اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد آصف عدنان باجوہ گواہ شد نمبر 1 سفیر احمد باجوہ وصیت نمبر 23637 والد موصی گواہ شد نمبر 2 عطاء النور باجوہ ولد سفیر احمد باجوہ

مسل نمبر 58783 میں ظافر محمود

ولد فضل عمر محمود قوم بلوچ پیشہ طالب علم عمر 16 سال

بیعت پیدائشی احمدی ساکن حمیرا ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-1-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ظافر محمود گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد ولد رفیق احمد گواہ شد نمبر 2 کاشف شہزاد دہڑوی وصیت نمبر 32728

مسل نمبر **58784** میں تنویر اسلام

زوجہ چوہدری نذیر احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 73 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار الصدر غربی (قمر) ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-2-3 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 6 تولے مالیتی -/72000 روپے۔ 2۔ حق مہر -/5000 روپے۔ 3۔ زرعی اراضی 36/ ایکڑ واقع نفیس نگر مالیتی -/1800000 روپے۔ 4۔ نقد رقم (کسی کو قرض دے رکھا ہے) -/800000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ تنویر اسلام گواہ شد نمبر 1 عبدالستار بدر وصیت نمبر 20506 گواہ شد نمبر 2 چوہدری نذیر احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر **58785** میں امتہ النور فائزہ

زوجہ موسیٰ احمد خان قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار البرکات ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-12-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/200000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 25 تولے مالیتی -/250000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ النور فائزہ گواہ شد نمبر 1 موسیٰ احمد خان خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد

مسل نمبر **58786** میں انعم نعیم

بنت نعیم احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار البرکات ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-3-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور ایک تولہ مالیتی -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ انعم نعیم گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد ادریس ولد محمد ابراہیم

مسل نمبر **58787** میں عظمیٰ قمر

زوجہ خالد محمود ناصر قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار الیمن وسطی سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-3-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/50000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور بوزن 880-87 گرام مالیتی -/87440 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عظمیٰ قمر گواہ شد نمبر 1 خالد محمود ناصر خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 صالح محمد ناصر ولد فتح محمد

مسل نمبر **58788** میں سحر نواز

بنت ملک محمد نواز قوم کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھوگھیاٹ ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-3-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سحر نواز گواہ شد نمبر 1 ملک محمد بخش ولد علی محمد مرحوم گواہ شد نمبر 2 عمران احمد تبسم وصیت نمبر 36444

مسل نمبر **58789** میں عامر رفیق

ولد محمد رفیق قوم دیول جٹ پیشہ ملازمت عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نواں کوٹ ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-3-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عامر رفیق گواہ شد نمبر 1 رانا غلام مصطفیٰ منصور وصیت نمبر 25677 گواہ شد نمبر 2 عاصم محمود ولد محمود احمد

مسل نمبر **58790** میں ثمینہ صدیق

زوجہ چوہدری محمد صدیق قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار العلوم شرقی نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-3-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ 8 مرلہ رہائشی مکان دار العلوم شرقی مالیتی اندازاً -/2500000 روپے۔ 2۔ زرعی اراضی 3/ ایکڑ واقع ڈاور ربوہ اندازاً مالیتی -/1000000 روپے۔ 3۔ حق مہر ادا شدہ -/50000 روپے۔ 4۔ طلائی زیور 2 تولے مالیتی -/23387 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ثمینہ صدیق گواہ شد نمبر 1 چوہدری محمد صدیق خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 عبدالرشید ارشد ولد عبدالکریم مرحوم

مسل نمبر **58791** میں رشیدہ افتخار باجوہ

زوجہ افتخار احمد باجوہ قوم باجوہ پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار العلوم غربی صادق ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-3-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 800-1 گرام مالیتی -/1800 روپے۔ 2۔ حق مہر -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ رشیدہ افتخار باجوہ گواہ شد نمبر 1 افتخار احمد باجوہ خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 سلطان احمد محمود غلام محمد

مسل نمبر **58792** میں درثمین یوسف

بنت محمد یوسف بھٹی قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار النصر الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-3-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی بالیاں 4 گرام مالیتی -/4000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ درثمین یوسف گواہ شد نمبر 1 نوید احمد وصیت نمبر 45623 گواہ شد نمبر 2 آفاق احمد وصیت نمبر 34315

مسل نمبر 58793 میں راشدہ وحید

بنت ناصر احمد اٹھوال قوم جٹ اٹھوال پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 297 ر ج۔ب ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-1-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ راشدہ وحید گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد اٹھوال ولد ناصر احمد اٹھوال گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد اٹھوال ولد فرزند علی اٹھوال

مسل نمبر 58794 میں نور نظر

بنت ظہور احمد مسعود بزدار قوم بزدار بلوچ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تونسہ شریف ضلع ڈیرہ غازی خان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-2-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نور نظر گواہ شد نمبر 1 مرزا اسلام احمد شمس مربی سلسلہ گواہ شد نمبر 2 ظہور احمد مسعود بزدار والد موصیہ

مسل نمبر 58795 میں عبداللطیف

ولد عبدالرحیم مرحوم قوم مغل راجپوت پیشہ پنشنر عمر 69 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جہلم بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-2-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔5 مرلہ رہائشی مکان واقع جہلم مالیتی اندازاً -/1000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عبداللطیف گواہ شد نمبر 1 ضیاء الحق سیٹھی ولد فضل الحق سیٹھی گواہ شد نمبر 2 عبدالرحمٰن ناصر ولد فضل الرحمٰن

مسل نمبر 58796 میں در ثمین سحر

بنت عبدالرحمٰن طارق قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جہلم بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-2-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی بالیاں مالیتی -/2500 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ در ثمین سحر گواہ شد نمبر 1 ضیاء الحق سیٹھی ولد فضل حق سیٹھی گواہ شد نمبر 2 عبدالرحمٰن طارق والد موصیہ

مسل نمبر 58797 میں نازیہ کرن

بنت منظور احمد ابڑو قوم ابڑو پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاڑکانہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-1-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی بالیاں بوزن ایک گرام مالیتی اندازاً -/800 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نازیہ کرن گواہ شد نمبر 1 عرفان احمد ابڑو وصیت نمبر 30656 گواہ شد نمبر 2 منظور احمد ابڑو والد موصیہ

مسل نمبر 58798 میں عالیہ تبسم شاہ

بنت حبیب اللہ شاہ قوم سید پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاڑکانہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-3-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور نصف تولہ مالیتی -/5000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عالیہ تبسم شاہ گواہ شد نمبر 1 محمد سرور ابڑو وصیت نمبر 25025 گواہ شد نمبر 2 حبیب اللہ شاہ والد موصیہ

مسل نمبر 58799 میں شگفتہ پروین ابڑو

زوجہ عطاء المجیب ابڑو قوم ابڑو پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاڑکانہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-3-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے۔ 2۔طلائی زیور مالیتی -/7450 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ شگفتہ پروین ابڑو گواہ شد نمبر 1 محمد سرور ابڑو وصیت نمبر 25025 گواہ شد نمبر 2 عرفان احمد ابڑو وصیت نمبر 30656

مسل نمبر 58800 میں طیبہ اکرم

بنت خواجہ محمد اکرم قوم کشمیری بٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کلیال میرپور آزاد کشمیر بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-1-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی بالیاں بوزن 3 ماشہ مالیتی -/3000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ طیبہ اکرم گواہ شد نمبر 1 خواجہ محمد اکرم والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 راجہ محمد سلیم ولد راجہ محمد حسین

مسل نمبر 58801 میں کولی بالی عائشہ

زوجہ سانو ا ابوبکر قوم کولی بالی پیشہ ......عمر 28 سال بیعت 2003ء ساکن ضلع برکینیا فاسو بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-4-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر ادا شدہ -/30000 فرانک سیفا۔ 2۔متفرق گھریلو سامان۔اس وقت مجھے مبلغ -/20000 فرانک سیفا ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ کولی بالی عائشہ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد سدھو ولد چوہدری محمد اشرف گواہ شد نمبر 2 ظفر احمد بٹ ولد محمد حنیف بٹ

مسل نمبر 58802 میں کناتے علی

ولد کناتے سیدیکی پیشہ مزدوری عمر 26 سال بیعت 2002ء ساکن برکینا فاسو بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-6-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔سائیکل ایک عدد۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد کناتے علی گواہ شد نمبر 1 حامد مقصود عاطف ولد مسعود احمد عاطف گواہ شد نمبر 2 داؤد سالف ولد داؤد رحمان

مسل نمبر 58803 میں سانو موسیٰ

ولد سانو ڈوچے قوم بی لو پیشہ دوکانداری عمر......سال بیعت 2001ء ساکن برکینا فاسو بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-6-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ

پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ گائے ایک عدد۔ 2۔ مکان ایک عدد۔ 3۔ دوکان ایک عدد۔ 4۔ مورسائیکل ایک عدد۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 فرانک ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سانو موسیٰ گواہ شد نمبر 1 حامد مقصود عاطف ولد مسعود احمد عاطف گواہ شد نمبر 2 داؤد سالف ولد داؤد رحمان

مسل نمبر 58804 میں وترا ایچیٰ

ولد وترا آرما قوم جولا پیشہ استاد عمر 23 سال بیعت 1998ء ساکن برکینا فاسو بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-6-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ سائیکل ایک عدد۔ اس وقت مجھے مبلغ -/25000 فرانک ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد وترا ایچیٰ گواہ شد نمبر 1 حامد مقصود عاطف ولد مسعود احمد عاطف گواہ شد نمبر 2 داؤد سالف ولد داؤد رحمان

مسل نمبر 58805 میں امتہ الحفیظ طاہرہ

زوجہ محمد امین طاہر قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سوئٹزر لینڈ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-9-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور مالیتی -/800 فرانک۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 فرانک ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ الحفیظ طاہرہ گواہ شد نمبر 1 محمد امین طاہر خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد طاہر ولد محمد مغل طاہر

مسل نمبر 58806 میں نائلہ میاں

زوجہ ناصر احمد میاں قوم پٹھان پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سوئٹزر لینڈ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-9-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 48 گرام مالیتی -/864 فرانک۔ 2۔ حق مہر وصول شدہ -/2128 فرانک۔ 3۔ ترکہ از والد مکان میں حصہ -/4233 فرانک۔ (یہ ہم تین بہنوں ایک بھائی اور والدہ کے نام) منتقل ہوا ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 فرانک ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نائلہ میاں گواہ شد نمبر 1 میاں ناصر ولد محمد شریف گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد طاہر ولد میاں محمد مغل مرحوم

مسل نمبر 58807 میں طاہرہ

بنت سلیم احمد قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سوئٹزر لینڈ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-9-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 45 گرام مالیتی -/45000 روپے۔ 2۔ نقد رقم -/4000 فرانک سوئس۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200 فرانک سوئس۔ روپے ماہوار بصورت امداد از حکومت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ طاہرہ گواہ شد نمبر 1 عبدالشکور میاں ولد عبدالرحمٰن گواہ شد نمبر 2 بشراحمد طاہر ولد میاں محمد مغل مرحوم

مسل نمبر 58808 میں تنویر احمد

ولد منیر الحق قوم ککے زئی پیشہ ملازمت عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سوئٹزر لینڈ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-11-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3600 فرانک ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد تنویر احمد گواہ شد نمبر 1 میاں ناصر احمد ولد محمد شریف گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد طاہر

مسل نمبر 58809 میں نجیب ابوبکر

ولد ابوبکر یوسف پیشہ فارغ عمر 26 سال بیعت 2004ء ساکن سوئٹزر لینڈ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-9-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 فرانک ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نجیب ابوبکر گواہ شد نمبر 1 Awais Tahir ولد بشیر احمد طاہر گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد طاہر ولد میاں محمد مغل مرحوم

مسل نمبر 58810 میں Peter Oppliger

S/O Frnz Rothenbubler

قوم Oppliger پیشہ ملازمت عمر 49 سال بیعت 1995ء ساکن سوئٹزر لینڈ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-8-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4300 فرانک ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Peter Oppliger گواہ شد نمبر 1 اویس طاہر ولد بشیر احمد طاہر گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد طاہر ولد محمد مغل مرحوم

مسل نمبر 58811 میں زاہد پرویز خان

ولد چوہدری نذیر احمد بھٹی مرحوم قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سوئٹزر لینڈ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-9-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ نقد رقم -/9000 فرانک۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2300 فرانک ماہوار بصورت گزارہ الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد زاہد پرویز خان گواہ شد نمبر 1 خالد محمود کاہلوں ولد بشارت احمد کاہلوں گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد طاہر ولد میاں محمد مغل مرحوم

مسل نمبر 58812 میں محمد سعید

ولد غلام احمد مرحوم قوم جٹ پیشہ پنشنر عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سوئٹزر لینڈ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-8-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 فرانک ماہوار بصورت گزارہ الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد سعید گواہ شد نمبر 1 ملک حبیب اللہ ولد لک عنایت اللہ گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد طاہر ولد میاں محمد مغل مرحوم

مسل نمبر 58813 میں فضیلت قدسیہ میاں

بنت عبدالشکور میاں قوم راج پوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سوئٹزر لینڈ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-9-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 15 گرام مالیتی -/13000 روپے۔ 2۔ سائیکل مالیتی -/200 فرانک۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 فرانک ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز

کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فضیلت قدسیہ گواہ شد نمبر 1 عبدالشکور میاں ولد عبدالرحمٰن گواہ شد نمبر 2 مبارک منور ولد عبدالرحمٰن

مسل نمبر 58814 میں امتہ العزیز

زوجہ محمد اشرف پیشہ ملازمت عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سنگاپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ -/6000000 روپے۔ 2۔ ڈائمنڈ رنگ مالیتی -/S$480۔ 3۔ طلائی زیور اندازاً مالیتی -/S$1094۔ 4۔ مکان خرید شدہ 2000ء قیمت خرید -/S$106000 کا 1/2 حصہ جو بینک قرض سے لیا گیا ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/S$2973 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ العزیز گواہ شد نمبر 1 Othman Mohamad Yousaf گواہ شد نمبر 2 محمد اشرف خاوند موصیہ

مسل نمبر 58815 میں Zahid

ولد Muhammad پیشہ...... عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سنگاپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان مالیتی -/S$165000۔ 2۔ موٹر سائیکل مالیتی -/S$1000۔ 3۔ بینک بیلنس -/S$2515.44۔ اس وقت مجھے مبلغ -/S$1800 ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Zahid گواہ شد نمبر 1 Amir Bin Amat گواہ شد نمبر 2 عبدالحلیم ولد محمد یوسف

مسل نمبر 58816 میں سید شہزاد قمر

ولد سید چن پیر شاہ قوم سید پیشہ دوکاندار عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سپین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سید شہزاد قمر گواہ شد نمبر 1 حمید احمد نذیر ولد بشیر احمد نذیر گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد شاہین ولد بشیر احمد قریشی

مسل نمبر 58817 میں محمد ریاض (احمد) ناصر

ولد چوہدری رحمت اللہ گھمن قوم جٹ گھمن پیشہ تجارت عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سپین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ برقبہ 2500 مربع میٹر مالیتی -/30000 یورو۔ (جس کا کیس عدالت میں چل رہا ہے) 2۔ نقد رقم -/60000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 یورو ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد ریاض (احمد) ناصر گواہ شد نمبر 1 سید عبداللہ ندیم وصیت نمبر 25716 گواہ شد نمبر 2 ملک طارق محمود مربی سلسلہ ولد ملک خلیل احمد شاہد

مسل نمبر 58818 میں بشریٰ اعمارتی

زوجہ ریاض احمد ناصر پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت 1995ء ساکن سپین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ -/3000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بشریٰ اعمارتی گواہ شد نمبر 1 ریاض احمد ناصر خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 سید عبداللہ ندیم مربی سلسلہ وصیت نمبر 25716

اعلانات دارالقضاء

(مکرم شاہد محمود احمد صاحب بابت ترکہ مکرم ظفر اقبال صاحب)

❁ مکرم شاہد محمود صاحب نے درخواست دی ہے کہ میرے والد محترم ظفر اقبال صاحب ولد فتح الدین صاحب چک نمبر 40/3R تحصیل وضلع اوکاڑہ بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں۔ ان کے نام پلاٹ نمبر 6/20 برقبہ 10 مرلے واقع دارالنصر شرقی ربوہ منتقل کردہ ہے۔ یہ پلاٹ میرے نام منتقل کر دیا جائے دیگر ورثاء کو اس پر کوئی اعتراض نہ ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔ مکرمہ خورشید بیگم صاحبہ۔ بیوہ
2۔ مکرم راشد محمود صاحب۔ بیٹا
3۔ مکرم زاہد محمود صاحب۔ بیٹا
4۔ مکرم رفیع الدین صاحب۔ بیٹا
5۔ مکرمہ راشدہ حنا صاحبہ۔ بیٹی
6۔ مکرمہ ساجدہ حنا صاحبہ۔ بیٹی
7۔ مکرمہ روبینہ کوثر صاحبہ۔ بیٹی
8۔ مکرمہ راحت جبیں صاحبہ۔ بیٹی

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اگر اس منتقلی پر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کریں۔

☆......☆......☆......☆

(مکرمہ ثریا بیگم صاحبہ بابت ترکہ مکرم غلام سرور صاحب)

❁ مکرمہ ثریا بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم احمد علی صاحب نے درخواست دی ہے کہ میرے بھائی مکرم غلام سرور صاحب ولد مکرم نور الٰہی صاحب ساکن 10/22 دارالیمن شرقی بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں ان کے نام مکان نمبر 10/22 دارالیمن شرقی ربوہ برقبہ 5 مرلہ منتقل کردہ ہے۔ یہ پلاٹ ہم چاروں بہنوں کے نام منتقل کر دیا جائے۔ ہمارے علاوہ کوئی اور وارث نہ ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔ مکرمہ ثریا بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم احمد علی صاحب۔ بہن
2۔ مکرمہ زبیدہ بیگم صاحبہ بیوہ مختار احمد صاحب۔ بہن
3۔ مکرمہ لطیفاں بی بی بیوہ قاری شریف احمد صاحب۔ بہن
4۔ مکرمہ رضیہ بی بی صاحبہ زوجہ مشتاق احمد صاحب۔ بہن

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اگر اس منتقلی پر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کریں۔

☆......☆......☆......☆

(مکرم رشید احمد صاحب بابت ترکہ مستری بشیر احمد صاحب)

❁ مکرم رشید احمد صاحب نے درخواست دی ہے کہ میرے والد محترم مستری بشیر احمد صاحب ابن محمد حسین صاحب بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں۔ ان کے نام قطعہ نمبر 11 بلاک نمبر 5 واقع دارالنصر غربی الف رقبہ 5 مرلے منتقل کردہ ہے۔ یہ پلاٹ میرے نام منتقل کر دیا جائے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔ مکرم رشید احمد صاحب۔ بیٹا
2۔ مکرم مجید احمد صاحب۔ بیٹا

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اگر اس منتقلی پر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کریں۔

☆......☆......☆......☆

(مکرم اعجاز الحق صاحب بابت ترکہ محترمہ شریفاں بیگم صاحبہ)

❁ مکرم اعجاز الحق صاحب نے درخواست دی ہے کہ میری والدہ محترمہ شریفاں بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم رحمت حق صاحب بقضائے الٰہی وفات پا گئی ہیں۔ ان کے نام قطعہ نمبر 5/11 برقبہ 5 مرلے واقع دارالنصر غربی ربوہ منتقل کردہ ہے۔ یہ پلاٹ ہم دو بھائیوں مکرم افتخار الحق صاحب، مکرم اعجاز الحق صاحب کے نام منتقل کر دیا جائے۔ دیگر ورثاء کو کوئی اعتراض نہ ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔ مکرم رحمت حق صاحب۔ خاوند
2۔ مکرم عزیز الحق صاحب۔ بیٹا
3۔ مکرم ظفر الحق صاحب۔ بیٹا
4۔ مکرم افتخار الحق صاحب۔ بیٹا
5۔ مکرم اکرام الحق صاحب۔ بیٹا
6۔ مکرم اعجاز الحق صاحب۔ بیٹا
7۔ مکرمہ محمودہ نسرین صاحبہ۔ بیٹی

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اگر اس منتقلی پر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کریں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

معلومات درکار ہیں

❁ مکرمہ شاہدہ سجاد صاحبہ تحریر کرتی ہیں کہ میرے والدین مکرم کیپٹن ڈاکٹر بشیر احمد صاحب مرحوم و مکرمہ مبارکہ قمر سیالکوٹی صاحبہ مرحومہ کے حالات زندگی مرتب کئے جا رہے ہیں۔ احباب سے درخواست ہے کہ ان کے پاس جو کچھ معلومات ہوں تو خاکسارہ کو بھجوا کر ممنون فرمائیں۔

C/O مکرم خالد مجید احمد صاحب مکان نمبر 17/28
دارالرحمت شرقی (ب) فون: 047-6211913

(بقیہ صفحہ 4)

حالات میں بھی وہ ہر دم خدا تعالیٰ کی رضا پر راضی رہے۔ ان حالات میں ان کی اہلیہ یعنی خالہ محترمہ نے جس بے لوث طریقے سے اور اپنی ہمت سے بڑھ کر ان کا ساتھ دیا اور ان کا حوصلہ بڑھایا اس سے اندازہ ہوتا تھا کہ وہ قریباً ساٹھ سالہ ازدواجی زندگی میں اپنے خاوند سے ملنے والے پیار اور ان کی نوازشوں میں سے کچھ حصہ انہیں لوٹانے کی کوشش میں مصروف ہیں۔ اور دنیا نے دیکھا کہ وہ بڑی حد تک اپنی اس کوشش میں کامیاب بھی تھیں۔

اور آخر خالو چوہدری محمد حسین صاحب 12 دسمبر 2005ء کو اپنے مالک حقیقی سے جا ملے۔ اللہ تعالیٰ ان کو جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے۔

دارالصناعۃ میں داخلہ

❁ دارالصناعۃ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ میں درج ذیل ٹریڈز میں داخلے جاری ہیں۔

مارننگ سیشن

1۔آٹومکینک (AM-9)

2۔ریفریجریشن وائرکنڈیشننگ RAC-3

3۔ووڈورک WW-3

4۔ویلڈنگ

ایوننگ سیشن

1۔آٹوالیکٹریشن (AE-5)

2۔جنرل الیکٹریشن (GE-5)

3۔پلمبنگ

❁ نشستیں محدود ہیں۔

❁ داخلہ فارم کے حصول ودیگر معلومات کے لئے دفتر دارالصناعۃ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ 6/1 فیکٹری ایریا ربوہ رفون نمبر 047-6214578 سے رابطہ کریں۔

❁ بیرون از ربوہ کے طلباء کیلئے رہائش و طعام کا معقول انتظام موجود ہے۔

❁ کلاسز کا باقاعدہ اجراء مورخہ 29 جون 2006ء سے ہوگا۔ (ڈائریکٹر دارالصناعۃ)

درخواست دعا

❁ مکرم عبدالرؤف صاحب ناظم عمومی مجلس خدام الاحمدیہ مقامی تحریر کرتے ہیں کہ مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن کے والد مکرم عبدالستار صاحب شدید ہارٹ اٹیک کی وجہ سے بیمار ہیں اور پنجاب انسٹیٹیوٹ آف کارڈیالوجی لاہور میں زیر علاج ہیں۔ احباب جماعت سے عاجزانہ درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ جلد کامل شفاء عطا فرمائے اور ہر پریشانی سے محفوظ رکھے۔آمین

❁ مکرم رشید احمد ناصر صاحب کارکن نظارت مال آمد صدرانجمن احمدیہ ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میرے خسر محترم بشیر احمد صاحب آف چک نمبر 132 ضلع فیصل آباد کچھ عرصہ سے علیل ہیں۔گزشتہ دنوں فضل عمر ہسپتال میں داخل بھی رہے اب گھر آ گئے ہیں۔لیکن طبیعت میں کوئی خاص بہتری نہیں آئی ہے۔احباب جماعت سے دعا کی دردمندانہ درخواست دعا ہے کہ مولا کریم ان کو اپنی جناب سے صحت وسلامتی والی لمبی عمر سے نوازے۔آمین

❁ مکرم ضیاء الحق قمر صاحب کارکن گلشن احمد نرسری تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے بڑے بھائی مکرم گلزار احمد صاحب ولد مکرم غلام احمد صاحب طاہر آباد ربوہ کو 5 جون 2006ء کو دل کا اٹیک ہوا ہے۔اور اس وقت فضل عمر ہسپتال کے I.C.U میں داخل ہیں عاجزانہ دعا کی درخواست ہے اللہ تعالیٰ انہیں اپنے فضل سے صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔آمین

خبریں
ملکی اخبارات میں سے

ایران کو محدود ایٹمی ٹیکنالوجی دینے کی پیشکش امریکہ نے ایران کو یورینیم کی افزودگی معطل کرنے کے بدلے محدود ایٹمی ٹیکنالوجی فراہم کرنے کی پیشکش بھی کی ہے جو مراعاتی پیکج میں شامل ہے۔جسے یورپی یونین کے خارجہ پالیسی کے سربراہ نے ایران کے حوالے کر دیا ہے۔ایرانی حکام نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ مراعاتی پیکج میں کچھ ابہام کے ساتھ مثبت اقدامات بھی ہیں۔ایران کو جوہری ری ایکٹر دینے اور محدود تعداد میں یورینیم کی فراہمی یقینی بنانے کی بات بھی پیکج میں شامل ہے۔ایران نے کہا ہے کہ مذکورہ پیکج پر غور کرینگے لیکن یورینیم کی افزودگی معطل نہیں کی جائے گی۔ایک ہفتے میں جواب متوقع ہے۔

ملازمین کی تنخواہوں میں اضافہ وزیراعظم کے مشیر برائے خزانہ ڈاکٹر سلمان نے کہا ہے کہ ملازمین کی تنخواہوں میں اضافہ ''بیسک'' کی بجائے ''رننگ'' تنخواہ پر ہوگا۔اس عمل سے سرکاری ملازمین کو خاطرہ خواہ فائدہ ہوگا۔کنٹریکٹ پر سرکاری ملازمین کو مہنگائی الاؤنس نہیں ملے گا۔

بجٹ کو عوام نے سراہا ہے وزیراعظم شوکت عزیز نے کہا ہے کہ بجٹ کو عوام نے سراہا ہے روزگار کے وسیع مواقع پیدا ہونگے۔

سٹیل ملز کی نجکاری سپریم کورٹ میں سٹیل ملز نجکاری کیس کی سماعت کے دوران چیف جسٹس افتخار محمد چوہدری نے کہا ہے کہ سٹیل ملز کراچی کی 4457 ایکڑ اراضی کی قیمت 40۔ارب روپے ہے جبکہ سٹیل ملز کو 21.6 ارب روپے میں فروخت کر دیا گیا۔زیر سماعت معاملہ انتہائی اہم ہے۔وکلاء زمین کی مالیت کا تخمینہ لگانے کے طریق کار سے آگاہ کریں۔عدالت انتہائی محتاط انداز میں تمام پہلوؤں کا جائزہ لے کر اس کیس کا فیصلہ کرے گی۔

منی بجٹ نہیں آئے گا حکومت نے کہا ہے کہ بجٹ عوام کی ضروریات کو مدنظر رکھ کر بنایا گیا ہے۔مہنگائی کم کرنے کیلئے سپلائی بہتر بنائی جائے گی۔موبائل یوٹیلیٹی سٹورز کیلئے نوجوانوں کو قرضے دیئے جائیں گے۔منی بجٹ نہیں آئے گا پرائس مجسٹریٹی نظام جلد نافذ کر دیا جائے گا۔ذخیرہ اندوز اشیاء باہر لائیں ورنہ گھاٹے میں رہیں گے۔کارپوریشنوں اور خود مختار اداروں کے ملازمین کو بورڈز کی منظوری کے بعد مہنگائی الاؤنس ملے گا۔

حماس سے محاذ آرائی ختم فلسطینی صدر نے عرب رہنماؤں کی اپیل پر حماس کے ساتھ محاذ آرائی ختم کرتے ہوئے ریفرنڈم ملتوی کر دیا ہے۔

صومالیہ میں خانہ جنگی صومالیہ میں کئی ہفتوں کی خانہ جنگی کے بعد اسلامی ملیشیاء نے دارالحکومت موغا دیشو کے بیشتر حصے کا کنٹرول سنبھال لیا ہے۔اسلامی ملیشیاء کے ارکان دارالحکومت کے گردونواح کی جانب پیش قدمی کر رہے ہیں۔

افغانستان میں طالبان کے حملے افغانستان میں خودکش حملوں بم دھماکوں اور فائرنگ کے مختلف واقعات میں 9۔امریکیوں سمیت 22۔افراد ہلاک ہوگئے ہیں۔

خصوصی افراد کیلئے جامع پالیسی صدر جنرل پرویز مشرف نے کہا ہے کہ خصوصی افراد کو معاشرے کا مفید شہری بنانے کیلئے جامع پالیسی کا جلد اعلان کیا جائے گا۔نابینا پن کے خاتمے پر توجہ کی ضرورت ہے۔نابینا افراد کو حکومتی اداروں میں روزگار دیا جا رہا ہے۔حکومت معذور افراد کا اقتصادی ومعاشرتی معیار بہتر بنانا چاہتی ہے تاکہ ان کا اعتماد بحال ہوسکے۔

جنرل اسمبلی کی صدر بحرین کی پہلی خاتون سفارتکار اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کی آئندہ صدر ہونگی۔اقوام متحدہ کے حکام کے مطابق حیا راشد الخلیفہ کو جمعرات کو جنرل اسمبلی کا باضابطہ صدر منتخب کیا جائے گا۔ان کا شمار بحرین کی ممتاز قانون دانوں میں ہوتا ہے۔

پرائس کنٹرول کمیٹیاں وزیراعلیٰ پنجاب چوہدری پرویز الٰہی نے کہا ہے کہ اشیاء صرف کی قیمتیں مناسب سطح پر رکھنے کیلئے پرائس کنٹرول کمیٹیوں کو مزید فعال بنایا جائے گا۔ضلعی حکومتوں کو 20۔ارب روپے کے اضافی فنڈز دیئے جا رہے ہیں۔ہر دوکان پر پرائس لسٹ نظر آنی چاہئے۔

عراق میں پرتشدد واقعات عراق میں پرتشدد واقعات میں 9۔افراد ہلاک ہوگئے ہیں۔بغداد میں وزارت داخلہ کی عمارت پر مارٹر حملہ کے نتیجہ میں 2۔افراد ہلاک ہوئے۔بعقوبہ میں 9 خستہ حال انسانی سر برآمد ہوئے جبکہ دارالحکومت سے 50۔افراد اغوا کر لئے گئے ہیں۔

بھارت کے ساتھ جامع مذاکرات پاکستان نے بھارت کے ساتھ جامع مذاکرات میں سست روی پر اظہار افسوس کیا ہے تاہم دفتر خارجہ کے ترجمان نے کہا کہ اعتماد سازی کیلئے طے پانے والے معاملات خوش آئند ہیں۔علاقائی اور بین الاقوامی سطح پر مسائل کے حل کیلئے ماحول سازگار رہے۔

عراقی فوج کو تربیت دینے کی پیشکش پاکستان نے پیش کش کی ہے کہ وہ عراقی فوج اور سول انتظامیہ کو پیشہ وارانہ تربیت فراہم کرنے پر تیار ہے اس اقدام کا مقصد یہ ہوگا کہ عراقی جلد از جلد اپنے معاملات چلانے کے قابل ہوسکیں۔

ربوہ میں طلوع وغروب 8 جون

طلوع فجر	3:20
طلوع آفتاب	5:00
زوال آفتاب	12:07
غروب آفتاب	7:15

سپر تسکی
بے ضرر قبض کشاء گولیاں
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
☎0476-212434 Fax:6213966

مرسڈیز وین، ٹیوٹا ہائی روف، کوسٹر، کاریں
سیروتفریح ودیگر ضروریات کیلئے بااعتماد اور تجربہ کار ڈرائیورز کے ساتھ کرایہ پر دستیاب ہیں۔
Rentina Tours Lahore 03004408494
042-5897966, 0333-4257709

دانتوں کا معائنہ مفت ☆ عصر تا عشاء
احمد ڈینٹل کلینک
ڈینٹسٹ: رانا مدثر احمد رطارق مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ

الفضل روم کولر گیزر
بھاری چادر کے لائف ٹائم گارنٹی کے ساتھ گیزر تیار کروائیں نیز پرانا گیزر بھی تبدیل کروا سکتے ہیں۔
فیکٹری: 265-16-B1 کالج روڈ نزد اکبر چوک ٹاؤن شپ لاہور
042-5114822-5118096

HOT LAPTOP PRICES
New Centrino & Pentium 4ht
Get Canada number via internet
Get Lahore local # aborad
Contact us if you are Computer/laptop Dealer
Special prices for bulk deals
Call 0300-4000767
Email:emaarks@gmail.com

C.P.L 29-FD